ABC Certified Weekly MASAEL Quetta

مسائل آپ کے اجاگر ہم کرینگے

ہفت روزہ مسائل کوئٹہ

ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران

ڈپٹی ایڈیٹر غضنفر محمد کھیتران

masaelqta@gmail.com

03136823946

www.weeklymasaelquetta.com

جلد نمبر 23 | 22 جولائی تا 28 جولائی 2020ء | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 28

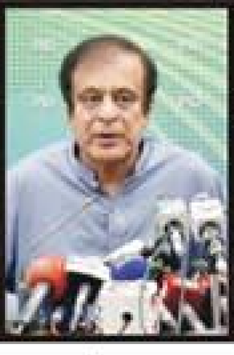

اسمارٹ لاک ڈاؤن کی حکمت عملی کو دنیا بھر میں پذیرائی ملی

وزیر اعظم لاک ڈاؤن کیلئے دباؤ کے باوجود اپنے فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹے، کورونا کی وجہ سے لاک ڈاؤن کی بات کرنے والوں نے ہمیشہ غریبوں کا خون چوسا ہے، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات

کورونا کی وجہ سے حکومت نے درمیانی راستہ اختیار کیا، وزیر اعظم کی کوشش تھی غریبوں کا خیال رکھا جائے، اپوزیشن کی نیت ٹھیک نہیں تھی آج منہ چھپا رہے ہیں، تانیہ ایدروس، ڈاکٹر فیصل کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب

اسلام آباد (مسائل نیوز) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات سینیٹر شبلی فراز نے کہا ہے کہ وزیر اعظم لاک ڈاؤن کیلئے دباؤ کے باوجود اپنے فیصلے سے پیچھے نہیں ہٹے، کورونا کی وجہ سے لاک ڈاؤن کی بات کرنے والوں نے ہمیشہ غریبوں کا خون چوسا ہے، کورونا کی وجہ سے حکومت نے درمیانی راستہ اختیار کیا، وزیر اعظم کی کوشش تھی غریبوں کا خیال رکھا جائے، اپوزیشن کی نیت ٹھیک نہیں تھی آج منہ چھپا رہے ہیں، اسمارٹ لاک ڈاؤن کی حکمت عملی کو دنیا بھر میں پذیرائی ملی۔ وہ معاون خصوصی برائے ڈیجیٹل پاکستان تانیہ ایدروس، وزیر اعظم (باقی صفحہ 2 نمبر 1)

میں تھک گیا ہوں اسمبلی میں ترقی کے مفہوم و مقاصد سمجھانے میں، ثناء بلوچ

ہر ضلع کی سطح پر ہسپتالوں میں لیبارٹریوں ایکسرے مشاورت اور راہنمائی کا مکمل فقدان ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما رکن صوبائی اسمبلی ثناء بلوچ نے کہا ہے کہ جب تک جامع منصوبہ ڈاکٹروں کی سہولیات سے متعلق اور پرائیوٹ پریکٹس کی ریگولیٹ کرنے وخت عملدرآمد کا نہیں بنایا جاتا (باقی صفحہ 2 نمبر 4)

وفاق اور صوبوں کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہیں' گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان امان اللہ خان یاسین زئی نے کہا ہے کہ صوبہ بلوچستان میں محرومی اور پسماندگی ختم کیلئے عوامی (باقی صفحہ 2 نمبر 3)

ساتویں این ایف سی ایوارڈ کے فارمولے کا دفاع کیا جائے گا، اسلم رئیسانی

اسٹیبلشمنٹ ملک کو شمالی کوریا کے طرز حکمرانی کی طرف دھکیل رہا ہے، سابق وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (مسائل نیوز) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ورکن صوبائی اسمبلی نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے کہا ہے کہ اسٹیبلشمنٹ ملک کو شمالی کوریا کے طرز حکمرانی کی طرف دھکیل رہا ہے ساتو (باقی صفحہ 2 نمبر 2)

بلوچستان میں مکمل امن وامان کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، عمران خان

بلوچستان کی سماجی واقتصادی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے ماضی میں بلوچستان کو مالی وسائل فراہم کیے گئے لیکن عوام کی فلاح و بہبود کیلئے ان کے مناسب استعمال کو یکسر نظر انداز کیا جاتا رہا جسکی وجہ سے صوبے کا بڑا حصہ پسماندگی کا شکار رہا

ہمیں صوبے کے عوام کے احساس محرومی کا مکمل ادراک ہے جسے دور کیا جائے گا گوادر کی تعمیر وترقی کا منصوبہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے علاقے کیلئے گیم چینجر کی حیثیت رکھتا ہے، وزیر اعظم کا این ڈی سی اجلاس سے خطاب

اسلام آباد/کوئٹہ (مسائل نیوز) وزیر اعظم عمران خان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مکمل امن وامان کو یقینی بنانا اور سماجی واقتصادی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے ماضی میں بلوچستان کو مالی وسائل فراہم کیے گئے لیکن عوام کی فلاح و بہبود کے لئے ان کے مناسب استعمال کو یکسر نظر انداز کیا جاتا رہا، وزیر منصوبہ بندی، مشیر خزانہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان پر مشتمل کمیٹی مواصلات، زراعت، توانائی اور دیگر مجوزہ منصوبوں کا جائزہ لیکر ترجیحات مرتب کر کے پیش کریگی، بلوچستان میں معدنی وسائل کی استعداد کو بروئے کار لانے اور فروغ کے کے لئے بلوچستان منرل ایکسپلوریشن کمپنی قائم کی جائیگی۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو نیشنل ڈویلپمنٹ کونسل (قومی ترقیاتی کونسل) کے دوسرے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، وزیر اعظم عمران خان کی زیر صدارت نیشنل ڈویلپمنٹ کونسل (قومی ترقیاتی کونسل) کا دوسرا اجلاس منعقد ہوا جس میں وفاقی وزراء، شاہ محمود قریشی، اسد (باقی صفحہ 2 نمبر 5)

کوئٹہ شہر گندگی کا ڈھیر بن چکا ہے، ملک نصیر احمد شاہوانی

اربوں روپے خرچ کرنے کے باوجود صفائی کی صورتحال جوں کے توں ہے

بدقسمتی سے میٹروپولیٹن کچھ لوگوں کو خوش کرنے کیلئے مخصوص ایریا کی صفائی میں مصروف ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی نے کہا ہے کہ میٹروپولیٹن میں شامل دو بڑے یونین کونسلز چکی بیگ اور شادو یزئی چار (باقی صفحہ 2 نمبر 6)

وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان منعقدہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

تعلیم کا اصل مقصد کردار سازی اور شعور کو پختہ کرنا ہے گورنر بلوچستان

اپنے اساتذہ کو مناسب اور بروقت معاوضہ دینا نجی تعلیمی اداروں کے مالکان کی اولین ذمہ داریوں میں شامل ہیں' امان اللہ یاسین زئی

بچوں کے تعلیمی نقصان کے ساتھ ساتھ نجی تعلیمی اداروں کے غریب اساتذہ اکرام اور مالکان بھی کئی مشکلات سے دوچار ہیں' بات چیت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان امان اللہ خان یاسین زئی نے کہا ہے کہ پرائیویٹ سکولوں اور کالجوں کے مالکان کو اپنے نجی تعلیمی ادارے محض کاروبار کی نیت سے نہیں بلکہ معاشرے سے جہالت و گمراہی کے اندھیروں کے خاتمے کیلئے اجتماعی شعور اجاگر کرنے کے طرز پر چلانا ہوگا اس ضمن میں تعلیم کو فروغ دینا، فیسوں میں اضافہ کرنے سے قبل والدین کو اعتماد میں لینا، صحتمند تعلیمی ماحول کو یقینی بنانا، اپنے اساتذہ کو مناسب اور بروقت (باقی صفحہ 2 نمبر 12)

عوام کا تحفظ ہماری اولین ترجیح ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان

خواتین کے حقوق کے تحفظ کیساتھ انہیں کام کرنے کے ایک محفوظ اور بہتر ماحول کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے

بدعنوانی کی روک تھام کیلئے صوبائی سطح پر قائم اداروں میں توازن اور ان کی حدود کا تعین ناگزیر ہے، جام کمال خان

کوئٹہ (مسائل نیوز) وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے کہا ہے کہ خواتین کے حقوق کے تحفظ کے ساتھ ساتھ انہیں کام کرنے کے ایک محفوظ اور بہتر ماحول کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے جس کے لئے تحفظ خواتین ایکٹ 2016 پر بھرپور طور پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جا رہا ہے جبکہ اس شعبہ میں کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی بھی کی جارہی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحفظ حقوق نسواں کی (باقی صفحہ 2 نمبر 7)

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے' زمرک اچکزئی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی' امن وامان کا قیام' مخلوط صوبائی حکومت کا وژن ہے چمن میں بے روزگاری کے خاتمے کیلئے حکومت کی جانب سے لیویز کی نوکریاں دینا دراصل ہماری کامیابی ہے یہ بات (باقی صفحہ 2 نمبر 11)

پی او ایف آرڈیننس میں نظر ثانی کی گئی ہے، زبیدہ جلال

وزارت کی طرف سے دفاعی پیداوار بڑھانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے گئے ہیں

اسلام آباد (مسائل نیوز) وفاقی وزیر دفاعی پیداوار زبیدہ جلال نے کہا ہے کہ پی او ایف آرڈیننس میں نظر ثانی کی گئی ہے، وزارت کی طرف سے دفاعی پیداوار بڑھانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے گئے ہیں، لڑاکا طیاروں کی اسمبلنگ ملک کے اندر کر کے زرمبادلہ بچایا گیا۔ سپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر کی زیر صدارت قومی اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں وقفہ سوالات کے دوران وفاقی وزیر دفاعی پیداوار زبیدہ جلال نے ایوان کو تحریری طور پر بتایا کہ دفاعی پیداواری صلاحیت بڑھا (باقی صفحہ 2 نمبر 13)

محنت کشوں کی کفالت کے حوالے سے حکومت سنجیدہ ہے، ضیاء لانگو

چمن بارڈر پر بے روزگار ہونیوالے افراد کو لیویز میں بھرتی کرنے کیلئے جامع پلان تشکیل دیا جارہا ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ چمن بارڈر پر بے روزگار ہونیوالے افراد کو لیویز میں بھرتی کرنے کے لئے جامع پلان تشکیل دیا جارہا ہے، حکومت محنت کشوں کو ریلیف اور متبادل روزگار فراہم کرنے کے لئے سنجیدگی سے اقدامات (باقی صفحہ 2 نمبر 10)

بلوچستان حکومت کیساتھ 30 سالہ معاہدے کی مدت ختم ہونے جارہی ہے، عثمان کاکڑ

اسلام آباد/کوئٹہ (مسائل نیوز) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کم ترقی یافتہ علاقہ جات کے چیئرمین وسینیٹ میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے پارلیمانی لیڈر سینیٹر عثمان خان کاکڑ نے کہا کہ دوسرے صوبوں کیلوگ جعلی ڈومیسائل بنا کر پشتون بلوچ مشترکہ صوبے کے نوجوانوں کا حق مار رہے (باقی صفحہ 2 نمبر 9)

سرکاری ملازمین دفتروں میں اپنی حاضری یقینی بنائیں، سہیل الرحمٰن بلوچ

گھروں میں بیٹھے آفیسران اور اسٹاف کو تنخواہ نہیں دے سکتے، کمشنر ژوب ڈویژن

لورالائی (خ ن) کمشنر ژوب ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین دفتروں میں اپنی حاضری یقینی بنائیں، گھروں میں بیٹھے آفیسران اور اسٹاف کو تنخواہ نہیں دے سکتے، سرکاری ملازمین اپنی حاضری کو یقینی بنائیں یا ملازمت چھوڑ دیں، غیر حاضر اسٹاف کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اچانک لورالائی باٹنی اور ڈائریکٹر ایجوکیشن کے دفاتر کا دورہ کے موقع پر کیا۔ لورالائی باٹنی کے دروازوں میں تالے لگے ہوئے (باقی صفحہ 2 نمبر 8)

جنوبی بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر خطے کی صورتحال بدل دیں گی عاصم سلیم باجوہ

جنوبی بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر پر مکمل توجہ مرکوز ہے، شاہراہیں موثر رابطوں اور سماجی واقتصادی ترقی کا ذریعہ ہیں

ہوشاب، آواران تا خضدار، آواران تا بیلہ شاہراہ خطے کی صورتحال بدل دے گی، چیئرمین سی پیک لیفٹیننٹ جنرل کا ٹوئٹر پیغام

کوئٹہ (مسائل نیوز) چیئرمین سی پیک لیفٹیننٹ جنرل (ر) عاصم سلیم باجوہ نے کہا ہے کہ جنوبی بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر خطے کی صورت بدل دیں گی تفصیلات کے مطابق سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر جاری اپنے پیغام میں چیئرمین سی پیک لیفٹیننٹ جنرل (ر) عاصم سلیم باجوہ نے کہا کہ جنوبی بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر پر مکمل توجہ مرکوز ہے شاہراہیں موثر رابطوں اور سماجی واقتصادی ترقی کا ذریعہ ہیں عاصم سلیم (باقی صفحہ 2 نمبر 14)

وفاقی وصوبائی حکومت اخباری صنعت کے مسائل کے حل پر توجہ دے، ایکشن کمیٹی اخباری صنعت

ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کی ایگزیکٹو باڈی اور صوبے کے پرنٹنگ پریس مالکان کا اجلاس' تمام شعبہ جات کو درپیش مسائل پر تفصیلی بات چیت

اخبار مارکیٹ اور اخباری صنعت کو درپیش مسائل جوں کے توں ہیں' بارہا حکومتی یقین دہانیوں کے باوجود کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا جارہا

کوئٹہ (پ ر) صوبے کے مقامی اخبارات وجرائد کی حق تلفی اور ہراساں کرنے کی کوششیں کسی صورت کامیاب نہیں ہوگی' صوبہ کی اخباری صنعت کرونا وائرس اور صوبائی حکومت کے ناروا رویہ کی وجہ سے پہلے ہی شدید دباؤ میں ہے جس پر صحافتی حلقوں میں تشویش پائی جاتی ہے ان تمام حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کی ایگزیکٹو باڈی اور پرنٹنگ پریس مالکان کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں (باقی صفحہ 2 نمبر 24)

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ پنجاب عثمان بزدار اور صادق سنجرانی ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان کی ترقی وخوشحالی میں صوبہ بلوچستان اہمیت رکھتا ہے' شاہ زین بگٹی

سبی (مسائل نیوز) جمہوری وطن پارٹی کے صوبائی صدر ورکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ میر گہرام خان بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی خوشحالی میں صوبہ بلوچستان اہمیت رکھتا ہے (باقی صفحہ 2 نمبر 15)

بھارت نے ظلم وستم کا بازار گرم کیا ہوا ہے، بابر یوسفزئی

کشمیری عوام علاج ومعالجے سمیت تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے رہنما، سابقہ ترجمان پاکستان تحریک انصاف بلوچستان بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ کشمیری عوام پر ایک سال سے جبری طور پر نافذ کرفیو پر عالمی برداری اور اقوام متحدہ کی خاموشی سمجھ سے بالاتر ہے بھارت نے ظلم وستم کا بازار (باقی صفحہ 2 نمبر 16)

حکومت صحت کے شعبے میں بہتری لارہی ہے' دوستین جمالدینی

عوام کو انکی دہلیز پر صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے ہر ممکن اقدامات کی جارہے ہیں

واشک (خ ن) سیکرٹری صحت بلوچستان دوستین جمالدینی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت عامہ کے شعبے میں بہتری لانے کے لئے دستیاب وسائل کو بروئے کار لارہی ہے بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں لوگوں کو ان کے دہلیز پر صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے ہر ممکن (باقی صفحہ 2 نمبر 25)

عیدالاضحیٰ کی آمد پر سبزی، پھل، اور دیگر اشیا ضروریہ کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوگیا

کوئٹہ (مسائل نیوز) عیدالاضحیٰ کی آمد پر سبزی، پھل، اور دیگر اشیا ضروریہ کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوگیا تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں سبزیوں اور پھلوں کی قیمتوں کو پر لگ گئے (باقی صفحہ 2 نمبر 26)

باعزت باوقار سماج کی تشکیل میں ہمارا انفرادی کردار اہم ہے لشکری رئیسانی

معاشرے کو خود احتسابی کے عمل سے گزر کر اپنے اندر موجود کمزوریوں کا خاتمہ کرنا چاہیے، مرکزی رہنماء بی این پی

بحیثیت قوم ہمارا شمار دنیا کی پسماندہ ترین ملت میں ہوتا ہے، دنیا کی سیاست میں ہماری کوئی حیثیت دکھائی نہیں دے رہی

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ باعزت، باوقار سماج کی تشکیل میں ہمارا انفرادی کردار اہم ہے، معاشرے کو خود احتسابی کے عمل سے گزر کر اپنے اندر موجود کمزوریوں کا خاتمہ کرنا چاہیے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ میں مجلس دانش وفکر کے تحت چار روزہ آن لائن فیسٹیول کے اختتامی روز ویڈیو لنک کے ذریعے مشاورتی نشست میں (باقی صفحہ 2 نمبر 17)

منفی ہتھکنڈوں سے ہرگز حقوق اور سچائی کی موثر آواز کو دبایا نہیں جاسکتا ہے جہانزیب جمالدینی

اٹھارویں ترمیم کو رول بیک کرنے کی پالیسی اور اقدامات کے سخت اور سیاسی انداز میں مخالفت اور مزاحمت کریں گے

قوموں کے حقیقی حق حکمرانی صوبائی مکمل خودمختاری ساحل وسائل پر واک واختیار کی حصول ہمارے پارلیمانی سیاسی جمہوری جدوجہد کا اولین ہدف ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی کے کوئٹہ میں موجود مرکزی کابینہ اراکین سینٹرل کمیٹی اور پارلیمانی اراکین کا ایک اہم مشترکہ اجلاس پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ملک عبدالولی کاکڑ کے زیر صدارت میں منعقد ہوا جس میں پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی، مرکزی فنانس سیکرٹری وصوبائی پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی، مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی (باقی صفحہ 2 نمبر 27)

اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر عبدالقدوس بزنجو سے سیکرٹری مواصلات نورالامین ملاقات کر رہے ہیں

ملک میں آئین کی بحالی میں عدلیہ کا کردار اہم ہے ساجد ترین ایڈووکیٹ

بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے این ایف سی ایوارڈ سے متعلق فیصلے کو آئین کی بالادستی قرار دیدیا

اس کا کریڈیٹ بلوچستان ہائی کورٹ کو جاتا ہے جس نے بہت پہلے این ایف سی ایوارڈ، صدر کی طرف سے ٹرمز آف ریفرنس سے متعلق فیصلہ دیا تھا

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما ساجد ترین ایڈووکیٹ نے اپنے جاری کردہ بیان میں اسلام آباد ہائی کورٹ کے این ایف سی ایوارڈ سے متعلق فیصلے کو آئین کی بالادستی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا کریڈیٹ بلوچستان ہائی کورٹ کو جاتا ہے جس نے بہت پہلے این ایف سی ایوارڈ، صدر کی طرف سے ٹرمز آف ریفرنس سے متعلق فیصلہ دیا تھا، یہ عدالتوں کی جانب سے موثر فیصلہ تھا یہ آئین کی بالادستی ہے، ملک چلانے کیلئے آئین اہم ہے، جس میں تمام صوبوں کو آئینی وقانونی حق ملے گا بلکہ عدالتوں کے ان فیصلوں سے صوبوں کے وفاق پر تحفظات ایک (باقی صفحہ 2 نمبر 19)

گورنر بلوچستان امان اللہ خان یٰسین زئی سے ڈی سی کوئٹہ اورنگزیب بادینی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ میں پانی کی شدید قلت بچے اور بزرگ دور دراز علاقوں سے پانی بھرنے پر مجبور

پانی کی شدید قلت سے ذہنی کرب میں مبتلا ہوگئے ہیں اور دور دراز علاقوں سے پانی بھر بھر کر تھک چکے ہیں' عوامی حلقے

شہریوں نے حکومت سے ٹینکر مافیا کی گٹھ جوڑ کا بے نقاب کرنے کا مطالبہ کردیا نہ ہونے کی صورت میں احتجاج کی دھمکی دیدی

کوئٹہ (مسائل نیوز) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ و گردونواح میں پانی کی شدید قلت کے باعث بچے اور بزرگ دور دراز علاقوں سے پانی بھرنے پر مجبور ہیں' ٹینکر مافیا پانی ٹینکر 1500 سے 2000 روپے تک فروخت کررہے ہیں' ٹینکر مافیا کی ٹیوب ویلز فعال جبکہ حکومت کے (باقی صفحہ 2 نمبر 28)

اسسٹنٹ کمشنر پشین حضرت ولی کاکڑ کی کارکردگی قابل تعریف ہے' سید نصیب آغا

کے کے ایف انٹرنیشنل ایسے دیانتدار وفرض شناس افسروں کی ہمیشہ سے حوصلہ افزائی کرتی آرہی ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) اسسٹنٹ کمشنر پشین حضرت ولی کاکڑ کی کارکردگی قابل تعریف ہے اسسٹنٹ کمشنر پشین حضرت ولی کاکڑ نے جب سے ضلع پشین میں عہدہ سنبھالا ہے امن (باقی صفحہ 2 نمبر 20)

صحافی انور کھیتران کے قاتلوں کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے حاصل بزنجو

حکومت کی بدعنوانی کو اجاگر کرنے والی آواز کو خاموش کرنے والے مجرموں کی گرفت کے لئے ابھی تک کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی

حکومت پر الزام لگایا کہ وہ صحافی برادری کے مسائل حل کرنے کے بجائے میڈیا کو دباؤ میں لانے کی کوشش کررہے ہیں

کوئٹہ (مسائل نیوز) نیشنل پارٹی کے سینئر رہنما سینیٹر میر حاصل خان بزنجو نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ 23 جولائی کو قتل ہونے والے صحافی انور جان کھیتران کے قاتلوں کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے۔ پیر کو اپنے جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات (باقی صفحہ 2 نمبر 21)

کوئٹہ، بلوچستان کے مقامی اخبارات وجرائد کا ایک وفد ڈائریکٹر پی آئی ڈی کوئٹہ عبدالمنان سے ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ میں چینی اور آٹے کی مصنوعی بحران پیدا کرنے کیلئے مافیا ایک بار پھر سرگرم

حکومت وقت اور متعلقہ ادارے کارروائی کرنے کی بجائے مافیا کے ساتھ ملکر قیمتیں بڑھانے کی کوششوں میں مصروف ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں چینی اور آٹے کی مصنوعی بحران پیدا کرنے کیلئے مافیا ایک بار پھر سرگرم' حکومت وقت اور متعلقہ ادارے کارروائی کرنے کی بجا (باقی صفحہ 2 نمبر 29)

ملک میں کورونا سے اموات میں 80 فیصد کمی آئی ہے، ڈاکٹر ظفر مرزا

اسلام آباد (مسائل نیوز) وزیر اعظم کے معاون خصوصی برائے صحت ڈاکٹر ظفر مرزا نے کہا ہے کہ ملک میں کورونا سے امو (باقی صفحہ 2 نمبر 30)

ایک کروڑ بیس لاکھ درخت لگائے جائیں گے' سیکرٹری جنگلات بلوچستان

ڈیرہ مراد جمالی (مسائل نیوز) صوبائی سیکریٹری جنگلات بلوچستان سعید احمد جمالی نے کہا کہ وزیر اعظم عمران خان وز (باقی صفحہ 2 نمبر 22)

تمام سیاسی جماعتیں بلوچستان دوستی کا ثبوت دیں، آغا عمر بنگلزئی

صوبائی اسمبلی کی نشستوں کو بڑھانے سے صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی امید ہے

کوئٹہ (مسائل نیوز) سابق نگران وزیر داخلہ بلوچستان آغا عمر بنگلزئی نے کہا ہے وزیر اعلیٰ جام کمال خان اور چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی کی کاوشوں سے بلوچستان (باقی صفحہ 2 نمبر 23)

چیف ایڈیٹر وپبلشر محمد اسحاق نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ مسائل کوئٹہ آرٹ سکول روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون نمبر: 081-2822725

چیف رپورٹر: نثار محمد کھیتران

آپ بھی لکھ سکتے ہیں

سیاسی، سماجی، معاشی موضوعات کے متعلق اپنی مختصر مگر جامع تحریریں صاف ستھرے انداز میں ہمیں بھیجیں ہم انہیں اپنے اخبارات کی زینت بنائیں گے۔ رابطہ نمبر: 03327865820 واٹس ایپ: 03136823946

(ادارے کا کالم نگاروں / مضمون نگاروں کی ذاتی رائے اور ان کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

Email: masaelqta@gmail.com

بلوچستان/آن لائن کلاسز

دنیا بھر میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے اس تیز رفتار اور ترقی یافتہ دور میں آن لائن ٹیچنگ تعلیمی نظام کا اہم حصہ بن چکا ہے اور اس کی اہمیت اور افادیت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے لیکن بدقسمتی سے جامعہ بلوچستان کی طرف سے زبانی امتحانات کا اعلان کسی مذاق سے کم نہیں، وسائل اور سہولیات کے فقدان کے باعث طلبا وطالبات آن لائن کلاسز سے محروم جبکہ یونیورسٹیاں حقائق جاننے کے باوجود ایسے فیصلے طلبا وطالبات پر مسلط کر رہے ہیں جو قابل عمل بھی نہیں ہے، ایسی صورتحال میں جب طلبا وطالبات انٹرنیٹ کی سست روی کی وجہ سے آن لائن کلاسز سے محروم ہیں تو پھر زبانی امتحانات کس طرح دے سکیں گے، بغیر کسی مکینزم کے بلوچستان کے طلبا وطالبات پر من مانے فیصلے مسلط کرنا ان کے مستقبل کے ساتھ سنگین مذاق کے سوا کچھ بھی نہیں، بلوچستان کے تعلیم کے حوالے سے درپیش مسائل کے حل کیلئے حکومت وقت سنجیدہ نہیں ہے نہ صوبے کے نوجوانوں کی تعلیم کو محفوظ بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے بغیر کسی لائحہ عمل اور صوبے کی زمینی حقائق کے برعکس فیصلے مسلط کرنا سراسر ناانصافی ہے، اس سلسلے میں ہم کسی صورت خاموش نہیں رہیں گے، بلوچستان کے طلبا وطالبات نے اپنے حق کیلئے آواز بلند کی تو حکومت بلوچستان کی ایما پر پولیس کی جانب سے ان پر بہیمانہ تشدد کر کے گرفتاریاں عمل میں لائی گئی لیکن طلبا وطالبات کے احتجاج کے باوجود حکمران طلبا کے مسائل حل کرنے میں ناکام ہے، حکمرانوں کی جانب سے مسائل کے حل صرف اعلانات تک محدود ہے صوبے میں تعلیم کا شعبہ پہلے سے زبوں حالی کا شکار ہے حکمرانوں کی نااہلی کی وجہ سے ہم مزید پیچھے چلے جائیں گے جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت بلوچستان پر عائد ہوگی، 18ویں ترمیم کے بعد تعلیم کا محکمہ بلوچستان حکومت کے اندر ہے مگر آج بھی صوبے میں تعلیم کے حوالے سے فیصلے کیلئے وفاق کی طرف دیکھا جا رہا ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حکمران عوام کو ریلیف اور الیکشن میں کامیابی کیلئے تبدیلی کے نام پر عوام کے اعتماد پر پورے نہیں اتر سکیں، طلباء وطالبات نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر بلوچستان کے طلبا وطالبات کو تعلیمی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں۔

پاکستان: آئی ایم ایف کے احکامات پر سرکاری ملازمین کی نوکریوں اور پنشن پر ڈاکہ

پاکستانی ریاست آئی ایم ایف پروگرام کے تحت حاضر سروس سرکاری ملازمین کو جبری طور پر قبل از وقت ریٹائر کرنے، پنشن اور مستقل ملازمت کو ختم کرنے کا فیصلہ کر چکی ہے۔ اس ضمن میں تین کمیٹیاں بنا دی گئی ہیں جو گریڈ 1 تا 16، گریڈ 17 تا 20 اور گریڈ 21 تا 22 کے سرکاری ملازمین و افسران کے مستقبل کا فیصلہ کریں گی۔ یہ کمیٹیاں سفارشات، طریقہ کار بمعہ اخراجات مرتب کر کے حکومت کو پیش کریں گی جس کے بعد چند مہینوں میں جبری برطرفیوں اور قبل از وقت ریٹائرمنٹس کا سلسلہ شروع کر دیا جائے گا۔ یاد رہے کہ وفاقی محکموں میں خالی اسامیوں کے خاتمے کا اعلان پہلے ہی کیا جا چکا ہے۔ اب پہلے مرحلے میں 58 سال کی عمر کے ملازمین کو 2 سال کی جبری چھٹی پر گھر بھیج دیا جائے گا۔ اس کے بعد 30 سال اور 25 سال سروس والے ملازمین کی باری آئے گی۔ قبل از وقت جبری ریٹائرمنٹ کا نشانہ بننے والے ملازمین کی خالی اسامیوں کو زیادہ تر ختم کر دیا جائے گا اور جو بچیں گی ان پر آئندہ کسی کو مستقل ملازمت نہیں دی جائے گی۔ سروس قوانین میں تبدیلی لا کر ریٹائرمنٹ کی عمر 55 سال کر دی جائے گی۔ جبری طور پر قبل از وقت ریٹائر کئے جانے والے ملازمین کے واجبات یکمشت ادا کر کے ان کی پنشن ختم کر دی جائے گی اور آئندہ کے لئے بھی وفاقی اور صوبائی سطح پر پنشن کو سرے سے ختم کر دیا جائے گا۔ جبکہ مستقل ملازمتیں بھی ہمیشہ کے لئے ختم کر دی جائیں گی۔ اس سلسلے میں سب سے زیادہ نشانے پر کنٹریکٹ ملازمین ہوں گے جن کے سالانہ کنٹریکٹ کی تجدید نہیں ہوگی۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق ان تمام اقدامات سے 45 لاکھ ملازمین متاثر ہوں گے جس کا سیدھا مطلب یہ ہے کہ 45 لاکھ خاندان کا مستقبل ہمیشہ کے لئے تاریک ہو گیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ خبریں پچھلے دو سال سے گردش کر رہی ہیں اور آئی ایم ایف پروگرام کی پیشگی شرائط میں ان کو امتیازی حیثیت حاصل تھی۔ اس کا جواز یہ ہے کہ اگلے 5 سالوں میں ریاستی اخراجات کم کئے جائیں۔ لیکن اس سارے پلان میں ججز، جرنیلوں، بیوروکریٹوں، ممبران پارلیمنٹ کی عیاشیوں، مراعات اور پنشنوں کا ذکر نہیں ہے جو ریاستی اخراجات پر ایک بڑا بوجھ ہیں۔ اس وقت سالانہ بجٹ کے چار سب سے بڑے اخراجات بیرونی وداخلی قرضہ جات کی واپسی، دفاعی اخراجات، سرمایہ داروں کو دی جانے والی سبسڈیاں اور ریاستی افسر شاہی ودیگر اعلیٰ حکام کی عیاشیاں ہیں۔ بالفرض ریاستی اخراجات کم کرنا ہی مقصد ہے تو ان تمام کی موجودہ تنخواہوں، مراعات اور پنشنوں کو ایک عام ملازم کے برابر لایا جانا چاہئے، سرمایہ داروں کو دی جانے والی سبسڈیوں کا مکمل خاتمہ ہونا چاہئے، قرض واپسی کا تمام تر بوجھ سرمایہ دار طبقے پر ڈالنا چاہئے کیونکہ یہ تمام قرضے نہ تو عوام نے لئے اور نہ ہی ان پر خرچ ہوئے۔ اس ساری صورتحال میں ستم ظریفی یہ ہے کہ اس بجٹ میں ان اخراجات کی مد میں رقم کا حجم بڑھاتے ہوئے غریب عوام کی جیبوں پر مزید بڑے ڈاکے ڈالے جا رہے ہیں جبکہ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ بھی نہیں کیا گیا۔ اضافہ تو دور کنار کورونا وائرس کا بہانہ کر کے تنخواہوں میں کٹوتیاں کر دی گئی ہیں جس کے بعد نجی شعبہ بھی دیکھا دیکھی خوفناک کٹوتیاں اور جبری برطرفیاں کر رہا ہے۔ یہ حکمران طبقے کی عوام، مزدور اور عوام دشمن پالیسی ہے، جس کے تحت عوامی اداروں کی نجکاری اور ملازمین کی جبری برطرفیاں کی جا رہی ہیں جبکہ دوسری طرف حکمران کورونا وائرس بیل آؤٹ پیکج کے نام پر سرمایہ داروں کو 1200 ارب روپے کا "تحفہ" دے چکے ہیں۔ حالیہ بجٹ میں سرمایہ دار طبقے کو دی جانے والی ٹیکس کٹوتیاں اور چھوٹیں اس کے علاوہ ہیں۔ سرمایہ دار حکمران طبقے کی تاریخی نااہلی، کرپشن اور سامراجی غلامی کی قیمت محنت کش طبقے سے وصول کی جا رہی ہے۔ روزانہ کھربوں روپوں کے گھپلوں اور کرپشن کی خبریں ذرائع ابلاغ کی زینت بنی ہوتی ہیں جبکہ اشیاء خورد ونوش اور ضروریات زندگی میں ہوشربا، لوٹ مار نے عوام کی پسلی توڑ کر رکھ دی ہے۔ اس وقت پورا ملک خوفناک معاشی بربادی میں گھرا ہوا ہے، جس کی قیمت عوام سے جبراً وصول کی جا رہی ہے۔ آٹے، چینی اور پٹرول سے لے کر صحت، تعلیم اور رہائش عام شہری کی دسترس سے باہر ہو چکے ہیں جبکہ ٹیکسوں کے پہاڑ لاد دیے گئے ہیں اور مزید لادے جا رہے ہیں۔ محتاط ترین اندازوں کے مطابق بھی پچھلے دو سالوں میں ملک میں بیروزگار ہونے والوں کی تعداد میں ڈیڑھ کروڑ سے زیادہ کا اضافہ ہو چکا ہے جبکہ اتنے ہی افراد غربت کی لکیر سے نیچے گر چکے ہیں۔ صورتحال یہ ہو چکی ہے کہ ایک عام شہری کی مدفین کے اخراجات حکومت کی اعلان کردہ کم از کم اجرت سے زیادہ ہو چکے ہیں۔ ایسے حالات میں جبری برطرفیوں اور پنشنوں کو ختم کرنے کا مطلب ملازمین اور ان کے خاندانوں کے ہاتھ پیر باندھ کر ان گلے پر چھری پھیرنا ہے۔ ریڈ ورکرز فرنٹ ان عوام دشمن قاتل اقدامات کی شدید مذمت کرتے ہوئے ان کے لاگو ہونے کی شدید مخالفت کرتا ہے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ ان کمیٹیوں کو فوراً ختم کرتے ہوئے جبری برطرفیوں، قبل از وقت ریٹائرمنٹس، ڈاؤن سائزنگ، نجکاری اور پنشنوں کے خاتمے جیسے تمام مزدور دشمن اقدامات کا فوری خاتمہ کیا جائے اور معاشی بحران کا تمام تر بوجھ سرمایہ دار طبقے اور ریاستی اشرافیہ پر ڈالا جائے۔ لیکن سرکاری ملازمین اور دیگر تمام محنت کشوں کو یہ بالکل واضح ہونا چاہئے کہ یہ حکمران طبقہ لاتوں کا بھوت ہے اور باتوں سے نہیں مانے گا لہٰذا ان مزدور دشمن حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے پورے ملک کے محنت کشوں کو طبقاتی بنیادوں پر یکجا ہونا پڑے گا اور مشترکہ مطالبات کے عوامی پروگرام کے گرد ایک ملک گیر عام ہڑتال کی تیاری کرنا ہوگی۔ صرف اس عام ہڑتال کے ذریعے ہی محنت کش حکمرانوں کو منہ توڑ جواب دیتے ہوئے ان کے مذموم ارادوں کو ناکام بنا سکتے ہیں۔

مضبوط پاکستان کی بنیاد باکردار عوام ہیں

اللہ تعالیٰ نے لکڑی کو پیدا کیا مگر کشتی نہ بنائی۔ اُس نے لوہا زمین میں دفن کر دیا مگر لوہے کو کسی پرزے کی شکل میں نہ ڈھالا۔ اللہ نے پلاسٹک اور ایلومینیم بنایا مگر اس سے کسی بھی نئی چیز کو تخلیق نہ کیا حالانکہ وہ اس بات کی قدرت رکھتا ہے پھر ایسا نہ کرنے کی وجہ کیا ہے؟۔ بات یہ ہے کہ جب اللہ نے ایک طرف خام مال پیدا کیا اور دوسری طرف انسان کو عقل کی صلاحیت عطا کی۔ اس سے ظاہر ہوا کہ رب کی یہ منشاء ہے کہ انسان اپنی عقل سے بغیر گھڑے ہوئے مادے کو گھڑے ہوئے مادے میں تبدیل کرے۔ یاد رکھیں! بالکل ان بے جان اشیاء کی طرح انسان بھی اپنی ابتدائی صورت میں ایک خام مواد ہے جبکہ رب کائنات نے انسان کو بہترین شخصیت میں ڈھالا اور اعلیٰ ترین وجود عطا کیا۔ اب یہ کام انسان کا ہے کہ وہ خدا کے بخشے ہوئے ابتدائی وجود کی تشکیل نو کرتے ہوئے اپنے شعور کو معرفت میں ڈھالے اور اپنے احساسات کو ذکر الٰہی میں تبدیل کرے۔ یاد رہے کہ ہر انسان اپنی ماں کے پیٹ سے قوت گویائی لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اب اس انسان کے اختیار میں ہے کہ وہ اپنی قوت گویائی کو حق کے اعتراف کی طرف لے جاتا ہے یا حق کے انکار کی طرف۔ دراصل ہر انسان فطرت کی ایک زمین ہے کوئی اپنی زمین پر کانٹے اُگاتا ہے اور کوئی ہے جو اپنی زمین پر پھولوں کا باغ، کوئی اپنے آپ کو جنت کا باشندہ بناتا ہے اور کوئی جہنم کا۔ لیکن ایک بات سچ اور اٹل حقیقت ہے کہ ہوسکتا ہے دنیا میں منافقت بازی لے جائے مگر آخرت میں سچے لوگ ہی کامیاب ہوں گے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ آج کے انسان کا مسئلہ کیا ہے؟ وہ مادیت پسندی کی طرف کیوں مائل ہے؟ ظاہری شان وشوکت ہی اُس کی منزل کیوں ہے؟۔ آج کا انسان معاشرتی قدروں کی بدحالی اور اخلاقیات کی پامالی کے باوجود مطمئن کیوں ہے؟۔ زندگی کی آسائشیں اکٹھی کرنے میں ہی کیوں مصروف ہے؟۔ وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ آج کے انسان نے مادی ترقی کو ہی اپنی راحت وآرام کا سبب مان لیا ہے اور دنیا کی کامیابی کو ہی سب کچھ جان لیا ہے۔ دریا کی سیر پر آئے ایک بڑے صنعت کار نے حیرت سے ایک مچھیرے کو دیکھا جو اپنی کشتی کنارے پر لگائے اطمینان سے بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا۔ "تم یوں آرام کرنے کی بجائے مچھلیاں کیوں نہیں پکڑ رہے؟"۔ صنعت کار نے تجسس سے پوچھا۔ "میں آج کے دن پہلے ہی کافی مچھلیاں پکڑ چکا ہوں"۔ "تم مزید کیوں نہیں پکڑ رہے؟"۔ "میں مزید پکڑ کر کیا کروں گا؟"۔ "تم زیادہ پیسے کما سکتے ہو"۔ امیر صنعت کار بولا۔ "پھر تمہارے پاس نئی موٹر والی کشتی ہوگی، جس سے تم گہرے پانیوں میں جا کر زیادہ مچھلی پکڑ سکو گے یوں تمہارے پاس نائیلون کا جال خریدنے کے لیے پیسے اکٹھے ہو جائیں گے اس سے تم زیادہ تعداد میں مچھلیاں پکڑو گے اور زیادہ پیسے کما سکو گے۔ جلد ہی اُس رقم کی بدولت تم دو کشتیوں کے مالک بن جاؤ گے۔ ہوسکتا ہے چند سالوں بعد تمہارا ذاتی جہازوں کا ایک بیڑا ہو اور تم میری طرح امیر ہو جاؤ۔ مچھیرے نے ساری بات سن کر متجسس ہو کر پوچھا "اس کے بعد میں کیا کروں گا؟"۔ امیر آدمی نے کہا "پھر تم آرام سے بیٹھ کر زندگی کا لطف اُٹھانا"۔ مچھیرے نے استفہامیہ انداز میں پوچھا "تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں اس وقت کیا کر رہا ہوں؟"۔ یاد رکھیں ایک اچھا معاشرہ اس وقت بنتا ہے جب اس کے انسان حقیقی معنوں میں انسان ثابت ہوں۔ جہاں پختگی کی ضرورت ہو، وہاں وہ لوہے کی طرح پختہ بن جائیں۔ جہاں نرمی کی ضرورت ہو، وہاں وہ موم کی طرح نرم ہو جائیں۔ جہاں چپ رہنے کی ضرورت ہو، وہاں وہ پتھر کی طرح خاموش ہو جائیں اور جہاں ٹھہرنے کی ضرورت ہو، وہاں وہ پہاڑ کی طرح کھڑے ہو جائیں۔ آج ارض پاکستان کو بھی ایسے ہی کرداروں کی ضرورت ہے جو کسی بھی معاشرے کو اچھا بناتے ہیں۔ خوش قسمتی سے اس پاک سرزمین کی زرخیز مٹی نے کئی نامور لوگوں کو جنم دیا ہے جن کو ساری دنیا عزت واحترام کی نظر سے دیکھتی ہے مگر عوام کی اکثریت ابھی بھی اپنے اندر وہ جوہر پیدا نہیں کر سکی جو ایک متحرک اور جاندار قوم کا خاصہ ہوتا ہے۔ انفرادی سوچ اور مال و زر کی ہوس نے اس قوم سے اجتماعی سوچ اور باکردار ہونا چھین لیا ہے۔ دنیا کے تمام معاشرتی اجتماعی نظاموں میں معاشرے کے سب افراد منسلک ہوتے ہیں اور اس وجہ سے ہر فرد کو اپنے اپنے مقام پر کوئی نہ کوئی کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ اسی کردار کی صحیح ادائیگی پر معاشرے کے قیام کا انحصار ہوتا ہے لیکن تشویشناک بات اُس وقت ہوتی ہے جب افراد اپنے کردار سے ہٹ جاتے ہیں۔ اگر برف کی فیکٹری میں پانی جمنے کی بجائے بھاپ بن کر اُڑنے لگے تو اُس فیکٹری کا وجود بے معنی ہو جاتا ہے بالکل اسی طرح اگر بھٹی میں لوہا ڈالا جائے اور وہ پگھلنے سے انکار کر دے تو ایسی بھٹی بیکار سمجھی جاتی ہے۔ ایسا ہی معاملہ کسی بھی ایسے معاشرے کا ہوتا ہے جہاں افراد اپنا متعین کردار ادا کرنے سے قاصر ہوتے ہیں تو ساری معاشرت درہم برہم ہو جاتی ہے۔ آج ہمارا معاشرہ بھی ایسی ہی صورتحال کی عکاسی کرتا ہے جہاں ذاتی نفع ونقصان کے گرد ساری انسانی کوششیں جاری ہیں۔ وہ سیاست کا میدان ہو، کھیل کا میدان ہو، مذہب کا میدان ہو، ادب کا میدان ہو غرضیکہ ہر طرف سے "میں ہوں" اور "میں ہی ہوں" کی صدائیں بلند ہوتی سنائی دیتی ہیں۔ آیئے! ہم سب پاکستانی یہ عہد کریں کہ ہم سب اپنے اپنے متعین کردہ کردار کو بھرپور انداز میں ادا کرتے ہوئے اور دوسروں کے معاملات میں دخل اندازی سے گریز کرتے ہوئے ایک نئے عزم سے اپنے آج کا آغاز کریں گے۔ جو مواقع گزر گئے انہیں بھول جائیں جو مواقع آج موجود ہیں ان سے فائدہ اُٹھائیں۔ ان شاءاللہ آپ کامیاب ہوں گے۔

قرآن مجید اور احادیث نبوی کا مفہوم بہترین تعلیم ہے

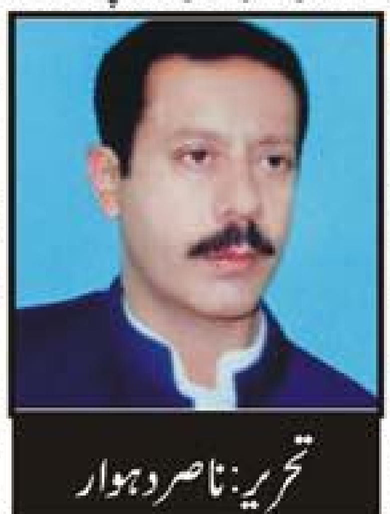

اسلامی تعلیم کا مقصد یہ ہے کہ انسانی معاشرے کو ایک ایسا ضابطہ حیات ملے جو اللہ اور اس کے رسولؐ پر کامل ایمان واعتقاد سے ہم آہنگ ہو۔ اگر اسلامی تاریخ کی ورق گردانی کی جائے اور اس قلیل اور بے سرو سامان جماعت کے کردار پر نظر ڈالی جائے جس نے قیصر وکسریٰ جیسے باجبروت سلطانوں کو صفحہ ہستی سے مٹا ڈالا...... تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کی کامیابی کا راز اللہ پر کامل یقین اور اس کے رسولؐ کی رہنمائی پر مضبوطی سے قائم رہنے میں پنہاں ہے، اس لئے اگر کوئی بہتر نظام تعلیم ہے تو وہ وہی ہے جس کو اسلام نے دنیا کے سامنے پیش کیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسلامی نظام تعلیم انسانی معاشرے کو عدل و انصاف، حق شناسی اور پاکیزگی کے اعتبار سے بلند و بالا بنانے کا خواہش مند ہے۔ اسلام کا نظام تعلیم ضابطہ اخلاق کو استوار کرتا اور لادین عناصر کے مقابلے میں اچھی عادتوں اور عمدہ سیرت وکردار پر زور دیتا ہے، کیونکہ لادینیت یا مادہ پرستی کسی بھی قوم کو ذہنی، قلبی اور روحانی سکون فراہم نہیں کرتی، جبکہ اسلام میں تعلیم کا رشتہ، دین و اخلاق اور تہذیب وشائستگی سے جڑا ہوا ہے، اس لئے مسلمانوں کو خیر الامم کہا گیا ہے۔ سورہ آل عمران میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اے مسلمانو! جتنی قومیں دنیا میں پیدا ہوئیں، تم ان سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو"...... اسلامی تعلیم یہی ہے کہ وہ نوجوانوں میں ذہنی، علمی اور دماغی صلاحیتوں کو اعلیٰ انسانی اقدار پر استوار کرتا ہے۔ اسلامی نظام تعلیم ایک بلند نصب العین رکھتا ہے اور وہ بلند نصب العین یہ ہے کہ وہ معاشرے میں نیکی کے رویے کو رائج کرنا چاہتا ہے۔ اس کا کہنا یہ ہے کہ سوسائٹی میں عدل و انصاف کا دور دورہ ہو، کسی کی حق تلفی نہ کی جائے، ایک دوسرے کا احترام کیا جائے، کسی کی دل آزاری نہ کی جائے، خالق کی رضا اور نجات آخرت کو پیش نظر رکھا جائے، انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کو ایمانداری ومحنت سے ادا کیا جائے۔ دراصل تعلیم ایک معاشرتی عمل ہے۔ لفظ تعلیم کے معنی ہیں سکھانا یا رہنمائی کرنا، چونکہ تعلیم کے ذریعے بچے کی مخفی اور فطری صلاحیتوں کو ابھار کر ان سے کام لیا جاتا ہے، گویا تعلیم میں بچے کی تربیت کا پہلو بھی شامل ہے، چنانچہ حدیث شریف میں ہے، رسولؐ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے میری تہذیب وتربیت بہتر ترقی پر کی ہے"...... ہر قوم، ہر معاشرہ اپنی ضروریات، مقصد حیات، نظریات وعقائد کے مطابق اپنے بچوں یا افراد کو تعلیم دیتا ہے، ہم بحیثیت مسلمان تعلیم کے لئے قرآن مجید اور احادیث نبویؐ کے مفہوم کو بہتر تصور کرتے ہیں، جس کے مطابق معرفت الٰہی حاصل کرنا، اپنے آپ کو پہچاننا، کائنات کی حقیقت معلوم کرنے کے لئے جستجو کرنا، یعنی سائنس، اصل علم ہے۔ اس طرح اسلامی نظام تعلیم دین و دنیا، فرد اور اجتماع دونوں کی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتا ہے...... سقراط نے صرف حقیقت کی تلاش کو تعلیم کہا۔ افلاطون نے معاشرے کی متوازن تنظیم کو تعلیم سے تعبیر کیا۔ ارسطو نے تعلیم کو جسمانی اور عقلی تربیت کا وسیلہ بتایا، لیکن اسلام جسم اور روح دونوں کی تربیت کو مقصد تعلیم قرار دیتا ہے تاکہ ذات اور معاشرے کو پاکیزہ سے پاکیزہ بنایا جا سکے۔ اسلام میں تعلیم ایک با مقصد عمل ہے، اس سے فرد اور معاشرے کی اصلاح کا کام لیا جا سکتا ہے۔ تعلیم کا مقصد صرف انسان کے فطری کردار کی تربیت کرنا ہی نہیں، بلکہ معرفت کردار کا حصول بھی ہے۔ غرض اسلام میں تعلیم کا مفہوم وعمل یہ ہے کہ دین کے ساتھ رشتہ قائم رکھتے ہوئے اس کی طبعی قوتوں کی نشوونما کے فرائض انجام دے۔ دراصل تعلیم ایک ایسا عمل ہے، جس کی ضروریات اور مسائل بدلتے رہتے ہیں۔ معاشرے اور افراد کی نشوونما کے بدلتے ہوئے تقاضوں اور تمناؤں سے باہم مربوط ہونے کا نام ہی تعلیم ہے۔ اسلامی نظام تعلیم فرد اور اجتماع کے ذہنی، جسمانی، جذباتی، سماجی تقاضوں کو پورا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ ہر ملک وقوم کا نظام تعلیم اس کے مخصوص نظریہ حیات سے مطابقت رکھتا ہے، چنانچہ موجودہ دور میں مخصوص نظریے کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق تدریسی طریقوں کی تربیت کے پانچ سالہ نصاب کی تکمیل کے دوران طلبہ کو تقریباً پانچ سو گھنٹے اشتراکی تصورات کی تعلیم پر صرف کرنا پڑتے ہیں۔ اس حقیقت کی روشنی میں اگر قرآن وسنت و حدیث یا اسلامی تعلیمات سے مسلمان بچوں کو آگاہ کیا جائے تو یہ کوئی بری بات نہیں۔ اس سلسلے میں اہم بات یہ ہے کہ کسی بھی نظام تعلیم کے مقاصد کا واضح تعین ضروری ہوتا ہے۔ پاکستان چونکہ ایک اسلامی مملکت ہے، اس لئے پاکستان میں نظام تعلیم کا مقصد اسلامی نظریات یا اسلامی اقدار کا احیاء ہونا چاہئے، جبکہ مقصد کا تعین نہ ہونے کی صورت میں بے یقینی جیسی حالت رہتی ہے، پھر منتشر راستے جس طرف لے جائیں، طلبہ، اساتذہ اور والدین اسی جانب چلتے رہتے ہیں، اس سے وقت، دولت اور عمر کا ضیاع ہوتا ہے۔ مقصد کے تعین کے بغیر تدریسی عمل بے معنی ہے۔ اساتذہ اور طلبہ دونوں کے لئے تدریس غیر موثر ہوتی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ مقصد کے تعین کے بغیر مخصوص طریقہ کار اختیار نہیں کیا جا سکتا۔ مقصد کے تعین سے اساتذہ کے لئے بھی سہولت ہوتی ہے اور منزل تک پہنچنے میں کوئی رکاوٹ بھی حائل نہیں ہوتی۔ اس میں کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ پہلے منزل اور اس کی راہ کا تعین کیا جائے، اگر راہ کا تعین درست نہ ہو تو بچوں کی رسمی تعلیم وتربیت سے کوئی فائدہ نہیں۔ پاکستان میں بدقسمتی سے کئی طریقوں اور نصابوں سے بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے۔ امیر لوگوں نے انگلش کو ذریعہ تعلیم بنایا ہوا ہے اور وہ بڑے بڑے سکولوں، کالجوں میں اپنے بچوں کو تعلیم دلواتے ہیں۔ ان بچوں نے پہلے دن سے ہی نمبر 1 درجہ شہری ہونے کا سوچ لیا ہوتا ہے۔ سرکاری سکولوں اور کالجوں میں تعلیم تو اچھی دی جاتی ہے، لیکن مسئلہ یہ پیدا ہوتا جاتا ہے کہ بچوں کو ہڑتالوں، جلوسوں پر لگا دیا جاتا ہے۔ جو لوگ بہت غریب اور کمزور ہوتے ہیں، وہ اپنے بچوں کو مدرسوں میں داخل کروا دیتے ہیں کہ اسلامی ملک میں اسلامی تعلیم ضروری ہے۔ ان مدرسوں سے ماشاءاللہ حافظ قرآن بچے بھی نکلتے ہیں، مگر بعد میں ان مدرسوں اور دوسرے سکولوں، کالجوں کے پڑھے ہوئے بچوں میں ہم آہنگی پیدا نہیں ہو سکتی۔ زندگی گزارنے کی راہیں بالکل مختلف ہوتی ہیں، جن سے معاشرے میں مسائل اور مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ ملک میں بے شک علاقائی، صوبائی زبانوں میں تعلیم دی جائے، لیکن ایک سطح پر ایک طرز کا نظام تعلیم ہونا بہت ضروری ہے۔

کروناوائرس کی وباء اور خواتین پر گھریلو تشدد کا عناصر

کرونا وائرس کی وجہ سے ہمارے معاشرے میں رویوں پر بھی گہرے اثرات مرتب ہوئے ہیں اور بالخصوص ہمارے یہ رویے اس وقت تبدیل اور سخت ہوئے جب لاک ڈاؤن کی وجہ سے تمام کاروبار اور بازار بند ہوئے یہ بندش ایک ہفتے کے لئے نہیں بلکہ دو ماہ سے بھی زائد عرصے کیلئے تھا اور اس لاک ڈاؤن کی وجہ سے مرد حضرات کو گھروں پر رہنا پڑا اور صبح سے لیکر شام تک وہ گھروں تک ہی محدود رہے مردوں کے گھروں میں مسلسل رہنے اور کاروبار سمیت تعلیمی اداروں کی بندش نے نفسیاتی مسائل کو بھی جنم دیا اور رویوں میں سختی آتی گئی، اس صورتحال نے خواتین کو بے حد متاثر کیا اور اس دوران خواتین پر تشدد کے کئی واقعات بھی رپورٹ ہوئے کرونا کی صورتحال نے گھریلو تشدد میں اضافہ کیا اور خواتین پر حملے تک ہوئے بلکہ خواتین کو مار دینے کے واقعات بھی رونما ہوئے ہیں جبکہ عام تشدد کے واقعات بہت زیادہ رپورٹ ہوئے کرونا وائرس اور لاک ڈاؤن سے پیدا شدہ مسائل کو اجاگر کرنے اور عوام الناس میں احتیاطی تدابیر اپنانے رکرنے کیلئے آواز فاؤنڈیشن پاکستان نے اجالا نیٹ ورک کے ذریعے پاکستان کے مختلف اضلاع میں اپنے نیٹ ورک کے تنظیموں کے ذریعے ایک مہم کا آغاز کیا ہے جسمیں ایف ایم ریڈیو اخبارات، بینر، پمفلٹس وغیرہ کے توسط سے عوام کو آگہی دی گئی اور خواتین سمیت اقلیتی برادری، معذوروں، ٹرانس جینڈر کو کرونا صورتحال سے درپیش مشکلات ومسائل کو اجاگر کیا گیا، اس سلسلے میں ضلع لورالائی میں آواز فاؤنڈیشن پاکستان نے اجالا نیٹ ورک کے فعال ممبر تنظیم وسیلہ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن نے اس حوالے سے سرگرمیوں کی انجام دہی کیلئے ایف ایم ریڈیو نیٹ ورک، مقامی اخبارات، پینا فلیکس پر اویرنیس میسجز اور دیگر سرگرمیوں کے ذریعے یہ ذرائع بہتر انداز میں استعمال کئے مقامی سطح پر گھریلو تشدد میں اضافے سے متعلق وسیلہ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالمنان نے کہا کہ کرونا وائرس سے واقعی پورے بلوچستان میں جس طرح زندگی پر اثرات مرتب ہوئے ہیں بالکل اسی طرح ضلع لورالائی میں بھی لوگوں کی زندگی بے حد متاثر ہوئی لوگوں کا معاش جب بند ہوا تو وہ گھروں تک محدود رہ گئے ایک طرف کاروبار کی بندش دوسری طرف میں خاتے اور بچوں کی تعلیم کا سلسلہ بند ہونا لوگوں کا کرونا وائرس میں مبتلا ہو جانا یہ تمام وہ عوامل ہیں جس نے لورالائی میں بھی لوگوں کو ذہنی کوفت اور خوف وہراس میں مبتلا کر رکھا، خواتین پر گھریلو کام کا دباؤ اور گھر میں مردوں اور بچوں کی مسلسل موجودگی سے بھی ماحول پر گہرے اثرات مرتب ہوئے اور ان حالات میں خواتین کیلئے مسائل بڑھتے گئے ایسے حالات میں خواتین پر گھریلو تشدد کے واقعات کا بڑھ جانا متوقع تھا تاہم ضلع لورالائی میں کرونا وائرس کیسز میں خواتین بھی شامل ہیں اور خواتین کو کرونا وائرس کے عذاب سے بھی گزرنا پڑا۔ خواتین چونکہ عموماً احتیاطی تدابیر اختیار نہیں کرتی ہیں تو اسی وجہ سے خواتین بھی وائرس سے متاثر ہوئیں اور دیکھا یہ گیا ہے کہ خواتین گھر کے مرد حضرات سے کرونا وائرس میں مبتلا ہوئی ہیں تاہم صورتحال اب قدرے قابو میں ہے لیکن جو اثرات زندگی پر کرونا وائرس نے مرتب کئے تھے وہ اثرات آج بھی قائم ودائم ہیں ان اثرات میں سب سے زیادہ ضلع لورالائی اور اس کے نواحی علاقوں میں خواتین، اقلیتی برادری، معذور اور دیگر طبقات شامل ہیں ہوم بیسڈ ورکرز کی اگر ہم بات کریں تو وہ بھی کرونا سے زیادہ متاثر ہوئی ہیں کیونکہ کاروبار، مارکیٹوں اور بازاروں کی بندش نے خواتین نان شبینہ کی محتاج ہوکر رہ گئیں، ہم کئی ایسے ورکرز خواتین کو دیکھ چکے جو کہ اس صورتحال میں دو وقت کی روٹی کیلئے ترس گئیں عبدالمنان نے بتایا کہ آواز فاؤنڈیشن سی ڈی ایس نے اجالا نیٹ ورک کے ذریعے یہ بہت ہی قابل تحسین اقدام اُٹھایا ہے کہ کرونا وائرس سے متاثرہ کمزور و بےبس طبقات کی آواز کو اپنے نیٹ ورک کے ممبر تنظیموں کے ذریعے موثر انداز میں اجاگر کیا ہے وسیلہ ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن ضلع لورالائی میں ایڈوکیسی کے ساتھ ساتھ کرونا وائرس سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر سے بھی لوگوں کو اور بالخصوص خواتین معذور اور اقلیتی برادری کو آگاہ کر رہی ہے اور یہ آگہی مہم جاری رہے گی۔

زراعت کا شعبہ بلوچستان کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے

بجٹ برائے شعبہ زراعت 2020-21

مالی سال 2020-21

کے دوران زرعی شعبے کیلئے ترقیاتی مد میں 4 ارب روپے سے زائد رقم

جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 11 ارب روپے سے زائد کی رقم مختص

- ☆ میرانی ڈیم کمانڈ ایریا ڈویلپمنٹ فیز II کیلئے اسی سال 13 کروڑ روپے
- ☆ موجودہ زرعی کالج جسکو یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا اس میگا پروجیکٹ کیلئے اس سال 10 کروڑ روپے اس کی لیبارٹریوں کے آلات کیلئے 10 کروڑ روپے
- ☆ پنجگور میں نئے زرعی کالج کے قیام اور تعمیر کیلئے 7 کروڑ روپے سے زائد رقم
- ☆ کچھی کینال کمانڈ ایریا کی ترقیاتی کاموں کے مختلف پروجیکٹس کیلئے 75 کروڑ روپے
- ☆ کم پانی والی فصلات جیسے پستہ، زعفران، زیتون کی ترویج کیلئے 8 کروڑ روپے
- ☆ پنجگور میں کھجور کی پراسیسنگ کیلئے 10 کروڑ روپے
- ☆ زمینداروں کی بلاسود کے 1000 گرین ٹریکٹرز کی مرحلہ وار فراہمی کیلئے 30 کروڑ روپے
- ☆ زمینداروں کو رعایتی نرخوں پر بلڈوزر کے گھنٹوں کی فراہمی کیلئے 20 کروڑ روپے
- ☆ میگا پراجیکٹ 200 بلڈوزر کی فراہمی کے سلسلے میں 50 کروڑ روپے
- ☆ میگا پراجیکٹ برائے نالی، تالاب، پی وی سی کی زمینداروں کو رعایتی نرخوں پر فراہمی کیلئے 50 کروڑ روپے
- ☆ صوبے میں تیل دار اجناس کی ترقی کیلئے 8 کروڑ روپے
- ☆ گندم کی فصل کی پیداوار کے بڑھانے کیلئے 5 کروڑ روپے
- ☆ ٹڈی دل کے تدارک کیلئے 181 ٹیمز کو ذمہ داریاں تفویض کرنے کے ساتھ 50 کروڑ روپے مختص
- ☆ صوبے بھر میں ٹنل فارمنگ کی ترقی کیلئے 50 کروڑ روپے مختص
- ☆ زرعی شعبے میں 263 نئی آسامیوں کا اجراء

MG-1/2020-21

محکمہ اطلاعات | حکومت بلوچستان

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

'Major terrorist activity' averted as arms cache recovered, BLA militant killed in Balochistan: ISPR

Security forces averted a possible "major terrorist activity" by raiding a suspected terrorist hideout in Buleda tehsil of Balochis-tan's Kech district, recovering an arms cache and improvised explosive device (IED) material, the military's media wing said on Saturday.

A key terrorist of the proscribed Balochistan Liberation Army (BLA) was also killed during the intelligence-based operation (IBO) carried out by Frontier Corps (FC) Balochistan, according to the Inter-Services Public Relations (ISPR).

Security personnel recovered a cache of arms and ammunition, grenades communication equipment and IED material from the hideout.

Also on Saturday, a soldier was martyred in firing by militants near Pidarak, also in district Kech, nearly 35 kilometres southeast of Turbat, an earlier ISPR press release had said.

The terrorists carried out the "fire raid" when a group of security personnel were on routine patrol.

During the ensuing exchange of fire, Lance Naik Javed Karim was martyred while three other soldiers were injured.

Security forces cordoned off the area to search for the terrorists following the attack, the ISPR said.

The two incidents come four days after a man was killed and seven others injured in a motorcycle bomb blast in the main bazaar of Turbat.

Earlier this month, three soldiers were martyred and eight others injured after terrorists opened fire on security forces in Balochistan's Panjgur district.

"The objective thereof appears to be to make the constitutional right of review redundant."

The petition contended that Justice Isa had filed the petition as the time limit for doing so was expiring, even though the detailed order had not been released. "However, the petitioner reserves his rights to submit further, additional and other grounds once the detailed reasons are issued."

بقیہ 1

کے لوکل پرسن برائے کورونا وائرس ڈاکٹر فیصل کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ ہمارا ملک مکمل لاک ڈاؤن کا طویل عرصے تک متحمل نہیں ہوسکتا تھا اس لیے قیادت نے فیصلہ کیا کہ ملک کی معاشی صورتحال کو دیکھتے ہوئے لاک ڈاؤن نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قیادت نے فیصلہ کیا کہ غریب اور مزدور افراد کے لیے ایسی حکمت عملی بنائی کہ صحت اور روزگار ایک ساتھ چل سکیں جس پر بہت تنقید بھی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ لاک ڈاؤن کا مشورہ دے رہے تھے ہیں سب جانتے ہیں کہ ان کا مقصد کیا ہے یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے غریبوں کا خون چوسا تھا۔ وزیر اطلاعات شبلی فراز نے کہا کہ وزیراعظم پر لاک ڈاؤن کا بہت دباؤ ڈالا گیا لیکن وہ اپنے فیصلے سے متزلزل نہیں ہوئے اور ہمارے اس فیصلے کی بین الاقوامی سطح پر پذیرائی ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ہیروز نے اپنی انتھک محنت سے اس مقام پر کھڑا کیا کہ آج دنیا ہمیں سراہ رہی ہے کیوں کہ جس بحران کا ہمیں سامنا تھا اس میں ہماری معیشت تباہ و برباد ہوسکتی تھی اور ملک میں خانہ جنگی ہوسکتی تھی لیکن ہماری خوراک کی فراہمی کا تسلسل تک نہیں بگڑا البتہ قیمتیں کم زیادہ ہوئیں جو اس طرح کے حالات میں معمول کی بات ہے۔ وزیراعظم کی معاون خصوصی برائے ڈیجیٹل پاکستان تانیہ ایدروس نے وبا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے حکومت کی جانب سے اختیار کی گئی تکنیک کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ درست حکمت عملی کے سبب آج محدود وسائل کے باوجود ہم وبا پر قابو پانے کی پوزیشن میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی مشکل فیصلہ کرنے سے ڈرتے ہیں لیکن ہماری حکومت نے مکمل شفافیت سے ایسے فیصلے کیے کہ جس سے عوام کی مشکلات کم ہوں۔ انہوں نے کہ ڈیٹا اکٹھا کرنے سے لے کر ویب سائٹ تک ہر کام اس طرح کیا کہ مکمل شفافیت اور احتساب یقینی ہو۔ انہوں نے کہا کہ آج کووڈ کے باعث اموات اور متاثرہ افراد کی تعداد میں کمی آئی ہے۔ تانیہ ایدروس نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ تھا کہ طویل المدتی بنیاد پر فائدہ دینے والا کام کیا جائے تاکہ ایسا نہ ہو کہ صرف کووڈ19 کی وبا کے دوران وہ فائدہ مند ہوں اور بعد میں کارآمد نہ ہوں اور مستقبل میں کسی وبا کی صورت میں پہلے سے تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وقتی اور غیر حقیقی اقدامات پر انحصار کرنے کے بجائے ہم نے مستحکم فیصلہ سازی کو ترجیح دی جس کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو اکٹھا کرنا ضروری تھا۔ انہوں نے کہا کہ وبا کے سلسلے میں نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر کا قیام عالمی سطح پر ایک مثال بن گیا ہے جس میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں اور فوج نے ایک ساتھ مل کر فیصلے کیے۔

بقیہ 2

پی این ایف سی ایوارڈ کے فارمولے کا دفاع کیا جائے گا سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر اپنے جاری کردہ پیغام میں نواب محمد اسلم رئیسانی نے کہا ہے کہ ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ اسٹیبلشمنٹ پاکستان کو شمالی کوریا کے طرز حکمرانی کی طرف دھکیل رہا ہے جہاں گورننس کو سخت نظم وضبط میں تبدیل کیا جائے انہوں نے کہا کہ ہمیں دیکھنا ہوگا کہ ساتویں این ایف سی ایوارڈ کے تیار کردہ فارمولے کیلئے اسٹیبلشمنٹ کی حالیہ حملوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی دفاع کیسے کیا جائے۔

بقیہ 3

ضروریات سے ہم آہنگ پالیسیوں کو تشکیل دینے، بنیادی ڈھانچے کو مستحکم کرنے اور اچھی طرز حکمرانی کے ثمرات عوام تک پہنچانے کیلئے دوررس اقدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے۔ گورنر یاسین زئی نے کہا کہ وفاق اور صوبوں کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم ہیں اور جان لیوا کورونا وائرس کے خلاف موجودہ حکومت نے مرکزی اور صوبائی سطح پر بروقت اور فوری اقدامات اٹھانے کے مثبت اثرات مرتب ہو رہے ہیں جو ایک خوش آئند عمل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں وفاقی وزیر برائے پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ اسد عمر سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قومی اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر قاسم خان سوری اور وزیراعظم پاکستان کے فوکل پرسن برائے کووڈ 19 ٹائیگر فیصل سلطان بھی موجود تھے۔ ملاقات میں ملک وصوبے کے مجموعی امن وامان کی صورتحال، کورونا وائرس کے خلاف اٹھائے گئے حکومتی اقدامات اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بعدازاں پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما سردار خادم حسین وردگ کی قیادت میں پارٹی کے ایک وفد نے بھی گورنر بلوچستان امان اللہ خان یاسین زئی، وفاقی وزیر اسد عمر اور قومی اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر قاسم خان سوری سے علیحدہ ملاقات کی جس میں صوبہ کے مختلف اضلاع میں تعلیم، صحت، صاف پانی اور بیروزگاری سے متعلق عوامی مسائل ومشکلات زیر بحث آئے۔ وفد نے پاکستان کے دیگر صوبوں میں بلوچستان کے طلباء وطالبات کیلئے تعلیمی کوٹہ بڑھانے اور صوبے میں بیروزگاری کے خاتمے کیلئے وفاق کی جانب سے بلوچستان کو خصوصی پیکج دینے کا مطالبہ بھی کیا۔

بقیہ 4

صوبہ کے غریب عوام کے مسائل کم نہیں ہوتے۔ نئی تعمیرات کی بجائے سہولیات پر بجٹ خرچ کیا جاتا تو ہم آغا خان پرائیویٹ ہسپتالوں میں جانے کی ضرورت محسوس نہ کرتے سوشل میڈیا کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر اپنے پیغام میں ثناء بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں صحت کے شعبہ کا مسئلہ عمارتوں کا نہیں بلکہ خدمت کے شعبہ (Services) کا ہے جو انتہائی کم بجٹ میں فراہم کیے جاسکتے ہیں ہر ضلع کی سطح پر ہسپتالوں میں لیبارٹریوں ایکسرے مشاورت اور راہنمائی کا مکمل فقدان ہے اس وقت بھی بجٹ میں عمارتیں ہی عمارتیں ملیں گی پورے بلوچستان کے ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کی کمی یا اپنی خدمات و فرائض کی ادائیگی میں عدم دلچسپی ایک اہم مسئلہ ہے جب تک جامع منصوبہ ڈاکٹروں کی سہولیات سے متعلق اور پرائیوٹ پریکٹس کو ریگولیٹ کرنے والے سخت عملدرآمد کا نہیں بنایا جاتا صوبہ کے غریب عوام کے مسائل کم نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ کاش اتنی دولت سے ملا مال صوبہ کے مریضوں کو آغا خان یا پرائیوٹ ہسپتالوں میں جانے کی ضرورت بھی نہ پڑتی اگر صحت کے شعبہ کے بجٹ کو ہر ضلع میں تعمیرات کی بجائے سہولیات کی فراہمی پر خرچ کیا جاتا انہوں نے بے زاری کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں تھک گیا ہوں اسمبلی میں ترقی کے مفہوم و مقاصد سمجھانے میں۔

بقیہ 5

عمر، محمد حماد اظہر، علی حیدر زیدی، عمر ایوب خان، چیف آف آرمی سٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ، ڈی جی آئی ایس آئی لیفٹننٹ جنرل فیض حمید، مشیر ان خزانہ ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ، عبدالرزاق داؤد، وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان، معاون خصوصی لیفٹننٹ جنرل (ر) عاصم سلیم باجوہ و دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں قومی ترقیاتی ایجنڈہ خصوصاً بلوچستان کے پسماندہ اور دور دراز علاقوں میں آمد و رفت، آبی وسائل کے بہتر استعمال، زراعت، توانائی، بارڈر مارکیٹوں کے قیام اور گوادر پورٹ سے مکمل طور پر استفادہ حاصل کرنے کے لئے مختلف منصوبے زیر غور آئے۔ بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کی ترقی کے حوالے سے وزیر اعظم نے بات کرتے ہوئے کہا کہ صوبہ بلوچستان میں مکمل امن وامان کو یقینی بنانا اور سماجی واقتصادی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بلوچستان کو مالی وسائل تو فراہم کیے گئے لیکن عوام کی فلاح و بہبود کے لئے ان کے مناسب استعمال کو یکسر نظر انداز کیا جاتا رہا جس سے نہ صرف صوبے کا بڑا حصہ پسماندگی کا شکار رہا بلکہ عوام میں احساس محرومی نے جنم لیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہمیں بلوچستان کی عوام کے احساس محرومی کا مکمل ادراک ہے جس کو دور کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے۔

بقیہ 6

مادہ سے صفائی سے محروم ہے صفائی پر اربوں روپے خرچ کرنے کے باوجود بھی شہر گندگی کا ڈھیر بن چکا ہے اور اس عیدالاضحی پر بھی دنیا جہاں کا کچرا سریاب میں پھینکا جائے گا انہوں نے مطالبہ کیا کہ عدالت عالیہ بلوچستان اس غیر منصفانہ صفائی اور سریاب کو مسلسل نظر انداز کرنے کا نوٹس لیں اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ بدقسمتی سے میٹروپولیٹن کچھ لوگوں کو خوش کرنے کیلئے مخصوص ایریا کی صفائی کر رہی ہے لیکن مخصوص ایریا میں بھی بہت سے علاقوں میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر ہیں اور اکثر گٹر اوبل پڑے ہیں اور چوک گمی ہاؤس کے سامنے اور بھی کبھار تو زرغون روڈ اور ہائیکورٹ کے ساتھ بھی بند گٹر ابل پڑتے ہیں صفائی پر اربوں روپے خرچ کرنے کے باوجود بھی شہر گندگی کا ڈھیر بن چکا ہے نئے یونین کونسلز کو شہر میں شامل کرنے کے بعد صوبائی وزیر بلدیات اور سیکرٹری بلدیات نے ان علاقوں کی صفائی کیلئے نیا عملہ اور مشینری کی فراہمی کیلئے وزیر اعلیٰ کو فائل بھجوائی لیکن بدقسمتی سے اب تک اس پر عملدرآمد نہیں ہوا ہے

بقیہ 7

تنظیم میر گرخ بلوچ بھی ہراسمنٹ کمیٹی کی رکن نفیسہ شاہوانی سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا، رکن صوبائی اسمبلی لیلیٰ ترین اور خاتون محتسب صابرہ اسلام بھی اس موقع پر موجود تھیں، نفیسہ شاہوانی نے وزیر اعلیٰ کو خواتین کو جنسی طور پر ہراساں کیے جانے کے واقعات کی روک تھام کے حوالے سے کمیٹی کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات سے متعلق آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ اس ضمن میں صوبائی حکومت اور کمیٹی کے مابین ایم او یو تیار کیا گیا ہے، جس کے تحت صوبے کے مختلف اضلاع میں ترجیحی پروگراموں کا انعقاد کیا جائے گا جس میں خواتین اور متعلقہ اداروں کو آگاہ کیا جائے گا کہ ہراسگی کا مفہوم کیا ہے اس کے مسائل کیا ہیں اور ان سے کیسے نمٹا جاسکتا ہے۔ ملاقات میں اس امر سے اتفاق کیا گیا کہ خواتین میں جنسی ہراسگی سے متعلق شعور اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی روک تھام کا موثر میکنزم بنانے کی بھی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر خاتون محتسب اور محکمہ ترقی نسواں کے حکام کو کمیٹی کے ساتھ متعلقہ امور کے لئے لائحہ عمل مرتب کرنے کی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی زیر صدارت منعقد ہونے والے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں ادارہ انسداد بدعنوانی بلوچستان کی کارکردگی اور استعداد کار میں اضافہ سے متعلق امور کا جائزہ لیتے ہوئے اس ضمن میں سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی و ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کی جانب سے پیش کی گئی بعض سفارشات کی منظوری دی گئی، وزیر اعلیٰ کی جانب سے سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی کو سفارشات کو سمری کے طور پر بھجوانے کی ہدایت کی گئی، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سیکریٹری زاہد سلیم، سیکریٹری اطلاعات شاہ عرفان غرشین اور ڈائریکٹر اینٹی کرپشن ایاز بلوچ بھی اجلاس میں موجود تھے، سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی نے اجلاس کو ادارے کے ضوابط کار، دائرہ کار اور استعداد کار کے علاوہ اینٹی کرپشن ایکٹ کی دفعات اور لیگل فریم ورک سے متعلق بریفنگ بھی دی، اجلاس میں ادارہ انسداد بدعنوانی کی کارکردگی اور ادارے کی استعداد کار میں اضافہ کرتے ہوئے اسے ایک خود مختار اور با اختیار ادارہ میں ڈھالنے کی ضرورت سے اتفاق کیا گیا جس کے لئے صوبائی انسداد بدعنوانی ایکٹ 2010 میں ضروری ترامیم کا فیصلہ کیا گیا، اجلاس میں ادارے میں ٹیکنیکل انسپکشن ٹیم کے قیام سے بھی اتفاق کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل ادارہ انسداد بدعنوانی کو اس ضمن میں محکمہ مواصلات اور دیگر تکنیکی محکموں کی معاونت سے سفارشات کی تیاری کی ہدایت کی گئی جنہیں صوبائی کابینہ کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا، اجلاس میں ادارے کے انتظامی ڈھانچے میں مجوزہ تبدیلیوں کے لئے بھی سفارشات کی تیاری کا فیصلہ کیا گیا، اجلاس میں اس امر سے اتفاق کیا گیا کہ بدعنوانی کی روک تھام کے لیے صوبائی سطح پر تمام اداروں میں توازن اور ان کی حدود کا تعین ناگزیر ہے جس کے لئے ادارے کے ڈائریکٹر جنرل کو محکمہ قانون کی مشاورت سے سفارشات کی تیاری کی ہدایت کی گئی، اجلاس میں کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کو ڈویژن اور ضلع کی سطحوں پر انسداد بدعنوانی کے امور کے جائزہ کی کمیٹی کے ماہانہ اجلاس منعقد کرنے اور رپورٹ ارسال کرنے کی ہدایت کی گئی، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بدعنوانی کے خاتمے کے لئے قائم اداروں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے ضمن میں موجودہ قوانین اور قواعد وضوابط میں تبدیلیوں اور بہتری کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ محکموں اور اداروں میں ایسا ماحول پیدا کرنا ہے جس کے اندر افسران اپنی مقرر کردہ ذمہ داریاں خود ادا کریں اور انہیں بخوبی علم ہو کہ وہ کن امور کے لئے جوابدہ ہیں، ان کے فرائض کیا ہیں اور کیا وہ اپنے فرائض بخوبی سرانجام دے رہے ہیں، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری امور کی انجام دہی میں تیز رفتاری اور بروقت فائل ورک اہمیت کا حامل ہے، صوبائی محکموں کے سیکریٹریوں کو اس جانب بھرپور توجہ دینا ہوگی، انہوں نے کہا کہ ماضی میں محکموں کی استعداد کار وسائل اور سہولتوں کی کمی کے باعث محدود تھی تاہم موجودہ حکومت دور حاضر کے تقاضوں اور چیلنجز سے موثر طور پر نمٹنے کے لئے وسائل اور سہولتوں کی فراہمی کے ذریعہ محکموں کی استعداد کار میں اضافہ کے اقدامات کر رہی ہے۔

بقیہ 8

تھے ڈائریکٹر سمیت تمام عملہ غائب تھا اسی طرح ڈائریکٹر ایجوکیشن کا بھی ڈائریکٹر سمیت عملہ غیر حاضر پایا گیا جس میں کمشنر ژوب ڈویژن نے سخت برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ لوگوں کی تعلیم کے معاملے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کریں گے غیر حاضر آفیسران اور اسٹاف کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا حکم جاری کرتے ہوئے ان کی تنخواہ سے کٹوتی کا حکم دیا۔ کمشنر ژوب ڈویژن کے ہمراہ ڈویژنل فوکل پرسن ڈاکٹر فرحان، ڈویلپمنٹ آفیسر ڈاکٹر عبداللہ، ڈسٹرکٹ آئی ٹی آفیسر حسیم خان، محکمہ انفارمیشن محمود بلوچ اور دیگر آفیسران موجود تھے۔ کمشنر ژوب ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ نے کہا کہ ڈویژن کے تمام ضلعوں کے سرکاری دفتروں کو فعال کیا جائے گا ڈیوٹی نہ دینے والے آفیسران اور اسٹاف کو فارغ کیا جائے گا انہوں نے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو بھی یہ ہدایت جاری کی ہے

بقیہ 9

ہیں وفاقی محکموں اور کارپوریشنوں کے ساتھ وزارت پیٹرولیم اور اس کی تمام کمپنیاں بلوچستان کے ڈومیسائل پر بھرتی ہونے والے ملازمین کی تفصیلات کمیٹی ممبران کو فراہم کریں یہ پشتون بلوچ صوبے کا بہت بڑا ایشو بن چکا ہے۔ جعلی ڈومیسائل والوں کے خلاف بھرپور کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور اس مکروہ دھندے میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا قائمہ کمیٹی برائے ترقی یافتہ علاقہ جات کا اجلاس چیئرمین کمیٹی سینیٹر محمد عثمان خان کاکڑ کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا۔

بقیہ 10

کررہی ہے، یہ بات انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہی، وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ حکومت بلوچستان کو چمن بارڈر کی بندش سے متاثر ہونے والے افراد کی تکلیف کا احساس ہے جسے مدنظر رکھتے ہوئے حکومت ان محنت کشوں کو باعزت متبادل روزگار فراہم کرنے کے لئے اقدامات کر رہی ہے، انہوں نے کہا کہ چمن بارڈر پر بے روزگار ہونے والے محنت کشوں کو لیویز میں بھرتی کرنے کا منصوبہ تشکیل دیا جارہا ہے اس منصوبے کو جلد ہی حتمی شکل دینے کے لئے پیش کیا جائیگا، میر ضیاء لانگو نے کہا کہ حکومت کو صوبے کی عوام کی تکلیف کا بخوبی احساس ہے کچھ معاملات اگرچہ وفاق سے بھی منسلک ہیں لیکن صوبائی حکومت بلوچستان کی عوام کو ریلیف دینے کے لئے جو کچھ بھی ممکن ہو اقدامات کررہی ہے محنت کشوں کی کفالت کے حوالے سے حکومت سنجیدہ ہے جلد ہی انہیں اچھی خبر دیکر ان کی پریشانی کو ختم کیا جائیگا۔

بقیہ 11

انہوں نے چمن کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ پاک افغان چمن بارڈر پر پارٹی کی پالیسی واضح ہے شروع دن سے لیکر آج تک ہم عوام کو روزگار دینے اور چمن بارڈر کھولنے کی نہ صرف حق میں ہے بلکہ اس سلسلے میں ہر پلیٹ فارم پر آواز اٹھائی انہوں نے کہا کہ چمن پاک افغان بارڈر سے متاثرہ افراد ان کی دیکھ بھال کیلئے ہم نے صوبائی حکومت کو تجویز دی کی چمن کے عوام کو بے روزگار سے بچانے کیلئے 10 ہزار لیویز کی نوکریاں فراہم کی جائے جس پر صوبائی حکومت نے غور کرتے ہوئے گزشتہ روز حکومت کی جانب سے بیان بھی آیا تھا جس پر ہم وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشکور ہے اور امید رکھتے ہیں کہ لیویز نوکریاں دینے کیلئے جلد اقدامات بھی کرینگے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نہ صرف منصوبوں پر کام کا آغاز کرتے ہیں بلکہ اس کے چیک اینڈ بیلنس پر عملدرآمد کراتے کیلئے بھی کوشاں ہے جلد بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ محکمہ زراعت ٹڈی دل کے خاتمے اور فصلات کو تحفظ کرنے کیلئے کامیاب پالیسی مرتب کی گئی ہے جس سے زمیندار مستفید ہوگے

بقیہ 12

معاوضہ دینے نجی تعلیمی اداروں کے مالکان کی اولین ذمہ داریوں میں شامل ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں سابق رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر اسحاق بلوچ اور نوابزادہ ریاض نوشیروانی کی قیادت میں والدین فورم کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفد سے بات چیت کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ جان لیوا کورونا وائرس پیدا ہونے والی صورتحال کے تعلیمی اداروں پر بھی منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ بچوں کے تعلیمی نقصان کے ساتھ ساتھ نجی تعلیمی اداروں کے غریب اساتذہ کرام اور مالکان بھی کئی مشکلات سے دوچار ہیں۔

بقیہ 13

نے کے لیے بہت سے اقدامات کیے گئے ہیں اور پاکستان آرڈیننس فیکٹری واہ کی صلاحیت بہتر بنانے کیلئے ڈی جی پروڈکشن اور ڈی جی کمرشل کی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پی او ایف میں مشینری بہتر بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، پی او ایف آرڈیننس میں نظرثانی کی گئی ہے، پی او ایف کی برآمدات بڑھانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں، زبیدہ جلال نے بتایا کہ ہیوی انڈسٹریز ٹیکسلا کے ماتحت ایک تجارتی کمپنی بنائی گئی ہے لڑاکا طیاروں کی اسمبلنگ ملک کے اندر کرکے زرمبادلہ بچایا گیا جبکہ کراچی شپ یارڈ کی صلاحیت بہتر بنانے کیلئے 12 ارب روپے کا ترقیاتی پروگرام مکمل کیا جارہا ہے اور 6 بحری جہازوں کی تعمیر کے منصوبے پر کام جاری ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران شگفتہ جمانی نے کہا کہ سال 2002 میں جموں وکشمیر ہاؤسنگ سوسائٹی کے پلاٹ کے لئے پیسے دیئے تھے، آج تک ہمیں پلاٹ نہیں ملے 15 سال بعد لیٹر بھیجا گیا کہ مزید پیسے جمع کرائیں تو پلاٹ ملیں گے اس میں ہمارے پیسے بھی پھنسے ہوئے ہیں۔ اسپیکر صاحب آپ بھی نوٹس لیں۔

بقیہ 14

باجوہ کا کہنا تھا کہ ہوشاب آواران تا خضدار، آواران تا بیلہ شاہراہ خطے کی صورتحال بدل دے گی، چیئرمین سی پیک لیفٹیننٹ جنرل (ر) عاصم سلیم باجوہ نے کہا ہے کہ جنوبی بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر خطے کی صورت بدل دیں گی تفصیلات کے مطابق سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر جاری اپنے پیغام میں چیئرمین سی پیک لیفٹیننٹ جنرل (ر) عاصم سلیم باجوہ نے کہا کہ جنوبی بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر پر مکمل توجہ مرکوز ہے، شاہراہیں موثر رابطوں اور سماجی و اقتصادی ترقی کا ذریعہ ہیں عاصم سلیم باجوہ کا کہنا تھا کہ ہوشاب، آواران تا خضدار، آواران تا بیلہ شاہراہ خطے کی صورتحال بدل دے گی۔

بقیہ 15

جمہوری وطن پارٹی کی عوام دوست پالیسیوں سے بلوچستان کی عوام کی ترقی و خوشحالی یقینی ہے بلوچستان بھر کی عوام کو ریلیف دینے کے لئے جمہوری وطن پارٹی ہر فورم پر اپنی ذمہ داریاں پوری کررہی ہے عوام کو ریلیف کی فراہمی میں قومی و صوبائی اسمبلیوں میں آواز بلند کررہے ہیں کارکنان جمہوری وطن پارٹی کو بلوچستان کے کونے کونے میں فعال بنائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمہوری وطن پارٹی کے صوبائی نائب صدر بشیر خان بارروزئی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی جنرل سیکرٹری سمیش کرد صوبائی نائب صدر ندیم کاکڑ، محمد رؤف بابر، امان اللہ دارانی، میر غلام رسول رند صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری آغا ظفر جمالی، انفارمیشن سیکرٹری زاہد احمد نوری، سیکرٹری اسٹوڈنٹس افیئر حمید اللہ محمد حسنی، سیکرٹری لیبر وڈیرہ محمد شریف سیکرٹری فنانس سید فیصل شاہ کے علاوہ جمہوری وطن پارٹی کے کارکنان بھی موجود تھے قبل ازیں صوبائی نائب صدر بشیر خان بارروزئی نے صوبائی صدر نوابزادہ گہرام خان بگٹی کو بی سمیت بلوچستان بھر میں جمہوری وطن پارٹی کی سیاسی جدوجہد کارکنان کے مسائل کے حوالے سے آگہی فراہم کی جبکہ موجودہ ملکی صورت حال پر بھی تبادلہ خیال کیا

بقیہ 16

گرم کیا ہوا ہے کشمیری عوام پر تمام تر سہولیات زندگی ایک سال سے بند ہے اور کشمیری عوام علاج ومعالجے سمیت تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہے جس کی وجہ سے خوراک کی شدید قلت کا سامنا ہے اقوام متحدہ اور عالمی دنیا اس صورتحال کا سختی سے نوٹس لے ان کا کہنا تھا کہ کشمیر ہماری شہ رگ ہے پاکستان اور کشمیر ایک دوسرے کیلئے لازم وملزوم ہے بھارت کے ناپاک ارادوں کو ناکام بنانے کیلئے پوری پاکستانی قوم متحد اور تیار ہے اگر ہمارا دشمن سمجھتا ہے کہ اس کے اوچھے ہتھکنڈوں سے کشمیریوں کی آزادی کی حق خودارادیت کی آواز دبائے جاسکتی ہے تو یہ اس کی غلط فہمی ہے بھارت کے کالے قانون کی کوئی حیثیت نہیں اور اب پوری دنیا نے بھارت کا مکروہ چہرہ دیکھ لیا ہے، پاکستان تحریک انصاف کے رہنما بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ پاکستان کا بچہ بچہ کشمیر کے دفاع کے لئے اپنی جان کی قربانی دینے کیلئے تیار ہے بھارت ہماری امن کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھے کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے انشاء اللہ کشمیر پاکستان بنے گا پاکستان کی عوام اور پاک افواج کے شانہ بشانہ دشمن کی جارحیت کا بھرپور مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہے مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج نے مظالم کی نئی داستانیں رقم کردی ہیں کشمیریوں کی حق خودارادیت کی آواز کو دبانے کیلئے بھارت ظلم کی تمام حدیں عبور کررہا ہے اور دنیا سے اپنا مکروہ چہرہ چھپانے کیلئے مقبوضہ وادی میں ایک سال سے کرفیو نافذ ہے

بقیہ 17

گفتگو کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر سابق نگران وزیر اعلیٰ نواب غوث بخش بارروزئی، ماہر تعلیم زاہد جان مندوخیل، بزرگ دانشور منیر بادینی بھی مشاورتی نشست کا حصہ تھے جبکہ عبدالمتین اخونزادہ نے میزبانی کی، مشاورتی نشست میں گفتگو کرتے ہوئے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ بحیثیت قوم ہمارا شمار دنیا کی پسماندہ ترین ملت میں ہوتا ہے، دنیا کی سیاست میں ہماری کوئی حیثیت دکھائی نہیں دے رہی حالیہ کورونا کی وبا نے ایک مرتبہ پھر ہماری پسماندگی میں اضافہ کیا ہے ایسے میں ایک باعزت اور باوقار قوم بننے کیلئے ہمیں خود احتسابی کے عمل سے گزرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کورونا سے پہلے بھی دنیا کی تاریخ میں کئی قدرتی آفات اور جنگیں آئی ہیں جنہوں نے قوموں کو سوچنے پر مجبور کیا کورونا کی حالیہ وبا نے ہمیں بھی سوچنے کا موقع دیا کہ بحیثیت سماج اپنا موازنہ کرکے اپنے اندر موجود کمزوریوں کو ختم کرکے ایک باعزت اور باوقار سماج کی تشکیل نو کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے سماج کو پسماندگی سے نکلنے کیلئے تعلیمی اداروں کو کھول دینا چاہیے ماحولیاتی آلودگی کو بڑھنے سے روکنے کیلئے باقاعدہ ایک پالیسی تشکیل دی جائے تاکہ جس خوبصورت دنیا کو اللہ پاک نے ہمارے لیے تخلیق کیا ہے اسے برباد ہونے سے بچایا جاسکے اور جنگلی حیات بہتر زندگی گزار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے دیہاتوں کو آباد کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ حالیہ وباء میں سامنے آیا ہے کہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں شہری علاقوں کی نسبت کورونا کے کیسز نہ ہونے کے برابر رپورٹ ہوئے۔

بقیہ 18

وفاقی وزیر دفاعی پیداوار زبیدہ جلال نے ایوان کو تحریری طور پر بتایا کہ دفاعی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لیے بہت سے اقدامات کیے گئے ہیں اور پاکستان آرڈیننس فیکٹری واہ کی صلاحیت بہتر بنانے کیلئے ڈی جی پروڈکشن اور ڈی جی کمرشل کی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پی او ایف میں مشینری بہتر بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، پی او ایف آرڈیننس میں نظرثانی کی گئی ہے، پی او ایف کی برآمدات بڑھانے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں، زبیدہ جلال نے بتایا کہ ہیوی انڈسٹریز ٹیکسلا کے ماتحت ایک تجارتی کمپنی بنائی گئی ہے لڑاکا طیاروں کی اسمبلنگ ملک کے اندر کرکے زرمبادلہ بچایا گیا جبکہ کراچی شپ یارڈ کی صلاحیت بہتر بنانے کیلئے 12 ارب روپے کا ترقیاتی پروگرام مکمل کیا جارہا ہے اور 6 بحری جہازوں کی تعمیر کے منصوبے پر کام جاری ہے۔ وقفہ سوالات کے دوران شگفتہ جمانی نے کہا کہ سال 2002 میں جموں وکشمیر ہاؤسنگ سوسائٹی کے پلاٹ کے لئے پیسے دیئے تھے، آج تک ہمیں پلاٹ نہیں ملے 15 سال بعد لیٹر بھیجا گیا کہ مزید پیسے جمع کرائیں تو پلاٹ ملیں گے اس میں ہمارے پیسے بھی پھنسے ہوئے ہیں۔

بقیہ 19

حد تک ختم ہوں گے، انہوں نے کہا کہ یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ ہمیشہ سے آئین وقانون کے برخلاف پالیسیاں مرتب کی جاتی تھی بلکہ صوبوں کے ساتھ ایک تعصبات رویہ اختیار کیا جاتا تھا جس سے صوبوں میں مایوسی اور بے چینی پھیل رہی تھی اور بداعتمادی کی فضاء کو فروغ مل رہا تھا، صوبائی حکومت نے آئین کے آرٹیکل 160 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے غیر کمیشن کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا جس پر ہم نے بلوچستان نیشنل پارٹی طرف سے مذکورہ نوٹیفکیشن اور صدر کی ریفرنس کو عدالت میں چیلنج کیا تھا ملک میں آئین کی بحالی میں عدلیہ کا کردار اہم ہے حالیہ فیصلوں سے قانون کی حکمرانی کو فروغ ملے گا بلکہ فیصلے کی تمام تر کریڈیٹ بلوچستان ہائی کورٹ کو جاتا ہے۔

بقیہ 20

وامان کی صورتحال میں کافی بہتری آئی ہے، ان باتوں کا اظہار خدمت خلق فاؤنڈیشن انٹرنیشنل کے کوآرڈینیٹر سید نصیب اللہ اور میڈیا سپوکس پرسن طارق خان ترین نے کی انہوں نے مزید کہتے ہوئے کہا کہ ضلع میں چوری ڈکیتی زنی کے بڑھتے ہوئے واقعات نے عوام کا جینا حرام کیا ہوا تھا مگر جناب کے آنے سے ان تمام تر واقعات میں خاطر خواہ کمی ہوئی جنہیں خدمت خلق فاؤنڈیشن انٹرنیشنل بھرپور سراہتے ہے۔ حالیہ واقع جہاں ایک نیم سرکاری دفتر کی گاڑی چوری ہوئی کو انتہائی کم وقت میں برآمد کرنا موصوف کی فرض شناسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انکی دیانتداری کے پیش نظر پبلک پرائمری ہیلتھ کیئر انیشیٹو (PPHI) نے اسسٹنٹ کمشنر حضرت ولی کیلئے تعریفی لیٹر اشو کرنا لائق تحسین ہے۔ مزید کہتے ہوئے کہا گیا کہ خدمت خلق فاؤنڈیشن انٹرنیشنل ایسے دیانتدار و فرض شناس افسروں کی ہمیشہ سے حوصلہ افزائی کرتی آرہی ہے انشاء اللہ حضرت ولی کاکڑ کے لئے جلد ہی تعریفی ایوارڈ دیا جائیگا۔

بقیہ 21

ہے کہ حکومت کی بدعنوانی کو اجاگر کرنے والی آواز کو خاموش کرنے والے مجرموں کی گرفت کے لئے ابھی تک کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دنیا میں صحافیوں کے لئے سب سے خطرناک ملک بن گیا ہے لیکن بدقسمتی سے حکمران صحافی برادری کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے کچھ نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا کے افراد پر حملوں کے پیچھے ریاست کے طاقتور عناصر، بااثر سیاستدان اور مختلف مجرمانہ ذہنیت والے لوگ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ وقت میڈیا کے لئے سب سے مشکل وقت تھا۔ انہوں نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ صحافی برادری کے مسائل حل کرنے کے بجائے میڈیا کو دباؤ میں لانے کی کوشش کررہے ہیں۔ "عوام سوال اٹھا رہے ہیں کہ مطیع اللہ جان کے اغواکاروں کو کیوں گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ وہ پوچھ رہے ہیں کہ انور جان کے قاتل بلاخوف وخطر کیوں آزاد گھوم رہے ہیں۔" انہوں نے انور جان کے قاتلوں کی گرفتاری اور صحافی برادری کے مسائل کو تمام فورمز میں اٹھانے کا عزم کیا۔ انہوں نے انور جان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی روح کے لئے دعا کی۔

بقیہ 22

یر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کے گرین پاکستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے کے لیے ایک کروڑ میں لاکھ درخت لگائے جائیں گے گرین پاکستان کی مہم کو کامیاب بنانے کے زمینداروں کی شرکت ضروری ہے نصیر آباد میں شجرکاری مہم کے حوالے سے علاقے کے زمینداروں میں شعور وآگاہی پیدا کرنے کے لیے ایک روزہ شراکتی ورکشاپ سرکٹ ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی میں منعقد ہوا جس میں کمشنر نصیر آباد عابد سلیم ڈپٹی کمشنر حافظ محمد قاسم کاکڑ معروف زمیندار سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی میر سبز علی خان عمرانی حاجی شبیر خان عمرانی حاجی عبدالرؤف لہڑی ثناء اللہ لہڑی غلام نبی عمرانی میر سنجر خان جمالی میر بختیار خان جتوئی ہدایت اللہ مستوئی نثار احمد مستوئی سمیت دیگر زمینداروں کسانوں آفیسران نے بڑی تعداد میں شرکت کی ورکشاپ سے قبل صوبائی سیکرٹری جنگلات بلوچستان سعید احمد خان جمالی نے پودا لگا کر شجرکاری مہم کا افتتاح کیا

بقیہ 23

اسمبلی کی نشستوں کو بڑھانے کا بل سینیٹ سے منظور ہوا ہے صوبائی اسمبلی کی نشستوں کو بڑھانے سے صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی امید ہے قومی اسمبلی میں بھی بل بھاری اکثریت سے پاس کرکے تمام سیاسی جماعتیں بلوچستان دوستی کا ثبوت دیں گی۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو اپنے ایک بیان میں کہی، آغا عمر بنگلزئی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ جام کمال خان نے بلوچستان کی عوام سے یہ وعدہ کیا تھا کہ وہ بلوچستان کی نمائندگی کو بہتر اور صوبے فیصلوں میں عوام کی رائے کو فوقیت دیں گے انہوں نے روز اول سے ہی صوبے کی نمائندگی کو بہتر کرنے کے لئے کوششوں کا آغاز کیا جنکے ثمرات کا پہلا قدم سینیٹ سے بلوچستان اسمبلی کی نشستوں میں اضافے کا بل منظور ہونا ہے انہوں نے کہا کہ چیئرمین سینیٹ کے بلوچستان سے ہونے کی وجہ سے بھی صوبے کی نمائندگی اور مسائل کی آواز وفاق میں بہتر انداز میں اجاگر کی جارہی ہے بلوچستان اسمبلی کی نشستوں میں اضافے سے صوبے کے اندر پائے جانے والے احساس محرومی کو ختم کرنے اور اسے کم کرنے میں مدد ملے گی اب صوبے کے ہر علاقے کی آواز اسمبلی میں پہنچ سکے گی اور وہاں موجود مسائل کا ازالہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی موجودہ لیڈرشپ نے ثابت کیا ہے کہ وہ صوبے کا کیس وفاق میں لڑنے کے ساتھ ساتھ صوبے کو حقوق بھی دلوا سکتی ہے اور یہ بات خوش آئند ہے کہ اب بلوچستان اپنے فیصلے خود کر رہا ہے جس کا کریڈیٹ وزیر اعلیٰ جام کمال خان کی قیادت کو جاتا ہے

بقیہ 24

انجمن اتحاد اخبار فروشاں بلوچستان کے صدر بھی شریک تھے۔ اجلاس میں اخباری صنعت کے تمام شعبہ جات کو درپیش مسائل پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ ریجنل اخبارات کی اشاعت کرنے والے پرنٹنگ پریس مالکان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں اخباری صنعت تعلیم یافتہ نوجوانوں کو ذریعہ معاش فراہم کرنے والی واحد صنعت ہے جس سے پرنٹنگ پریس اخبار فروش اور دیگر تکنیکی عملہ کا روزگار وابستہ ہے۔ صوبائی حکومت مقامی مدیران اخبارات وجرائد سے منسلک صحافیوں اخبار فروشوں اور پرنٹنگ پریس سے وابستہ افراد کیلئے خصوصی پیکج کا اعلان کرے تاکہ کرونا کے نتیجے میں پیدا ہونیوالے دباؤ سے مقامی پریس کو نکالا جاسکے۔ اس موقع پر ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ علاقائی اخبارات کا 25 فیصد کوٹہ مکمل بحال اور مقامی اخبارات کو خصوصی اہمیت دیتے ہوئے ریلیف دیا جائے۔ اجلاس نے بلوچستان حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اخبار مارکیٹ اور اخباری صنعت کو درپیش مسائل جوں کے توں ہیں بارہا حکومتی یقین دہانیوں کے باوجود کوئی عمل اقدام نہیں اٹھایا جارہا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے متعلقہ حکام سے مسائل حل نہ ہونے پر رپورٹ طلب کریں۔ ایکشن کمیٹی اخباری صنعت بلوچستان کے اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ وفاقی اور صوبائی حکومت کی جانب سے اخباری صنعت پرنٹنگ پریس اخبار مارکیٹ اخبار فروشوں اور مقامی اخبارات سے وابستہ کارکنوں کے مسائل کی جانب توجہ نہ دی گئی تو عیدالاضحی کے بعد باقاعدہ طور پر احتجاجی تحریک کا لائحہ عمل ترتیب دیا جائے گا۔

بقیہ 25

اقدامات کی جارہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بسیمہ کے بنیادی مرکز صحت زیک کے دورے کے موقع پر کیا اس موقع پر پی پی ایچ آئی واشک کے ڈسٹرکٹ سپورٹ منیجر ڈاکٹر امین اللہ بلوچ نے ادارے کے بارے میں بریفنگ دی جبکہ صوبائی سیکرٹری صحت نے ٹیلی ہیلتھ سروسز کے بارے میں معلومات حاصل کئے جس پر ڈی ایس ایم نے بتایا ٹیلی ہیلتھ واشک ٹاؤن پی ایچ یو میں قائم کیا گیا ہے جس سے عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہیں اور مریضوں کا باقاعدہ ٹیلی ہیلتھ کے ذریعے علاج بھی شروع کردیا گیا ہیں اس موقع پر شیخ زاید سول ہسپتال بسیمہ کے ایم ایس ڈاکٹر نور اللہ عیسیٰ زئی و پی ایچ یو کے دیگر عملہ بھی موجود تھے۔

بقیہ 26

۔سیب 120، خربوزہ 50 روپے کلو، کیلا 120 روپے درجن، آم 140، آڑو 150، انگور 220 روپے کلو فروخت ہو رہا ہے۔ ادرک 400، لہسن 350، پیاز 50، کدو 60، بینگن 60 روپے کلو میں فروخت ہونے لگا۔ اور سبزیوں کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں۔ ٹماٹر 100 روپے، آلو 70، ادرک 400 روپے، کھیرا 80 روپے، ہری مرچ 400 روپے کلو میں فروخت ہو رہی ہے۔

بقیہ 27

خواتین سیکریٹری ایم پی اے زینت شاہوانی، مرکزی کمیٹی کے اراکین نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی، ساجد ترین ایڈوکیٹ، غلام نبی مری، ایم پی اے و پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اختر حسین لانگو، میر ہمایوں کرد، ایم پی اے شکیلہ نوید دہوار، میر جمال لانگو، قادر آغا، اختر شاہ کھرل، ایم پی اے احمد نواز بلوچ، ایم پی اے ثناء جانس اور شکری شفقت لانگو نے شرکت کی اجلاس میں موجودہ سیاسی صورتحال اٹھارہویں ترمیم، این ایف سی ایوارڈ اور تنظیمی امور و دیگر سیاسی امور کا جائزہ لیا گیا پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی نے ان امور سے متعلق پارٹی کے مرکزی رہنماؤں کو بریفنگ دی اجلاس میں پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ اٹھارویں ترمیم کو رول بیک کرنے کی پالیسی اور اقدامات کے تحت اور سیاسی انداز میں مخالفت اور مزاحمت کریں گے

بقیہ 28

بنائے گئے ٹیوب ویلز غیر فعال شہریوں کا حکومت سے ٹینکر مافیا کی کوئٹہ جو کا بے تاب کرنے کا مطالبہ نہ ہونے کی صورت میں احتجاج کی دھمکی دیدی ایک طرف شدید گرمی تو دوسری طرف کئی گھنٹے کی لوڈشیڈنگ سے شہریوں کا برا حال ہے جب کہ کوئٹہ کے مضافات میں یہ دورانیہ اس سے بھی زیادہ ہے تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ و گردونواح میں پانی کی شدید قلت کے باعث بچے اور بزرگ دور دراز علاقوں سے پانی بھرنے پر مجبور ہیں بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں شدید گرمی تو دوسری طرف کئی گھنٹے کی لوڈشیڈنگ سے شہریوں کا برا حال ہے جب کہ کوئٹہ کے مضافات میں یہ دورانیہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ دوسری جانب پانی کی قلت ایک اور بڑا مسئلہ ہے جس سے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی گئی ہے

بقیہ 29

ئے مافیا کے ساتھ خطرناک ہو رہے گی کوششوں میں مصروف ہے آٹا بحران سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تندور مالکان نے روٹی کی وزن میں ایک بار پھر 100 فیصد کمی کردی تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ بااثر مافیا ایک بار پھر سرگرم ہو کر بیکریوں کی مصنوعات کے بعد چینی اور آٹے کا بحران پیدا کرنے کیلئے مصنوعی طور پر سازش کی گئی اور مختلف علاقوں میں چینی اور آٹے کو ذخیرہ کرکے مارکیٹ کو فراہم نہیں کیا جارہا ہے اس بااثر مافیا نے فلور ملز اور بڑے تاجر بھی شامل ہیں مصنوعی بحران کا اصل مقصد ایک طرف آٹا اور چینی کو مارکیٹ سے باہر دوسری جانب قیمتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے گزشتہ 10 دنوں کے دوران چینی کی فی پارسل میں 400 سے 500 اضافہ کیا گیا ہے اسی طرح آٹے کی قیمتوں میں بھی اضافہ کردیا قیمتوں میں اضافے کے فائدہ اٹھاتے ہوئے تندور مالکان نے بھی میدان میں آ کر روٹی کی قیمت میں اگر اضافہ نہیں کیا گیا تو وزن میں کمی کردی عوامی حلقوں نے حکومت وقت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ آٹے اور چینی کی قیمتوں اضافہ کرنیوالے مافیا کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے اور غریب عوام کو ریلیف دی جائے۔

بقیہ 30

ات میں 80 فیصد کمی آئی ہے، مثبت کیسز 23 فیصد سے کم ہوکر 6 فیصد پر آگئے ہیں بعض لوگ بیماری میں کمی سے متعلق شکوک وشبہات کا شکار ہیں، کسی کو شک وشبہ کا شکار نہیں ہونا چاہیے، عید پر میل ملاپ سے بیماری کے پھیلاؤ میں اضافہ ہوتا ہے، لوگ انتہائی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ اتوار کو میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک میں وبا کے پھیلاؤ میں بہت کمی آئی ہے جس پر اللہ کا بہت شکر ادا کرنا چاہیے، بعض لوگ بیماری میں کمی سے متعلق شکوک وشبہات کا شکار ہیں تاہم اس کمی کا بین الاقوامی طور پر اعتراف کیا گیا ہے اور کسی کو شک وشبہ کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔ ڈاکٹر ظفر مرزا نے بتایا کہ اگر پہلے کورونا کے 100 میں سے 23 ٹیسٹ مثبت آتے تھے تو اب وہ 6 یا 7 پر آگئے ہیں جبکہ اموات میں 80 فیصد کمی ہوئی ہے، پاکستان میں کورونا کی بیماری سے متعلق تمام ملکی وعالمی اندازے دھرے کے دھرے رہ گئے اور ہم نے ایک ماہ قبل ہی جون کے وسط میں وبا کا عروج دیکھ لیا۔ ظفر مرزا نے کہا کہ ملک کو اب دو بڑے چیلنجز عیدالاضحی اور محرم الحرام درپیش ہیں، دیگر ممالک کے تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ کورونا وبا میں کمی کے بعد دوبارہ اضافہ بھی ہوسکتا ہے، اس لیے آئندہ دنوں میں پاکستان میں بھی دوبارہ اضافے کا قوی امکان ہے، لہذا عید پر میل ملاپ سے بیماری کے پھیلاؤ میں اضافہ ہوتا ہے، لوگ انتہائی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ معاون خصوصی نے کہا کہ عیدالفطر کے تجربے کی روشنی میں بہت زیادہ سوچ بچار اور علماء مشاورت کے بعد عیدالاضحی کے لیے ایس او پیز بنائے ہیں۔

بجٹ
برائے دیہی ترقی پالیسی
2020-21

فراہمی بنیادی سہولیات کی
دیہی ترقی اور خوشحالی بلوچستان کی

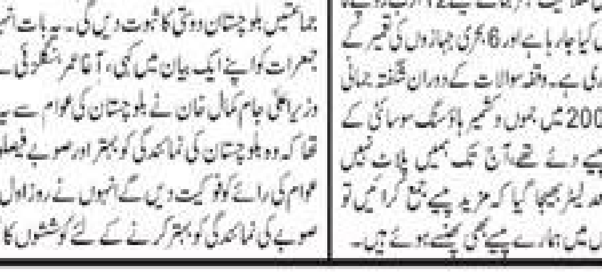

حکومت بلوچستان کی جانب سے

صوبہ بھر میں دیہی ترقی کیلئے مالی سال 2020-21 کے دوران
ترقیاتی مد میں 4 ارب روپے سے زائد کی رقم جبکہ غیر ترقیاتی مد میں تقریباً 13 ارب روپے مختص

- کورونا وائرس کی وبا کے دوران دیہی ترقی کیلئے 27 کروڑ روپے مختص
- ترقیاتی شعبہ کے لیے 105 نئی آسامیوں کا اجراء
- لوکل گورنمنٹ کی 74 اسکیموں کے لیے 2 ارب روپے مختص
- خانوزئی میں پبلک پارک کی تعمیر کے لیے 6 کروڑ روپے مختص
- لورالائی میں سیوریج سسٹم کی تعمیر کے لیے 15 کروڑ روپے مختص
- کوئٹہ شہر کے مختلف ندی، نالوں کی بحالی کے لئے 10 کروڑ روپے مختص
- ماڈل تفریحی پارک کے قیام کے لیے 10 کروڑ روپے مختص
- کوئٹہ شہر ڈاؤن ٹاؤن سینٹر کی تزئین و آرائش کے لئے ریونیو جنریشن کا قیام عمل میں لایا جائیگا
- 125 ترقیاتی اسکیمیں

MG-2/2020-21

محکمہ اطلاعات | حکومت بلوچستان
www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

وزیراعلیٰ میر جام کمال خان کی کاوشوں سے آج بلوچستان بھر میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھا ہوا ہے

معروف قبائلی شخصیت مرکزی رہنما بلوچستان عوامی پارٹی، ملک مصلح الدین مینگل ایڈووکیٹ

انٹرویو۔ نور احمد راہی

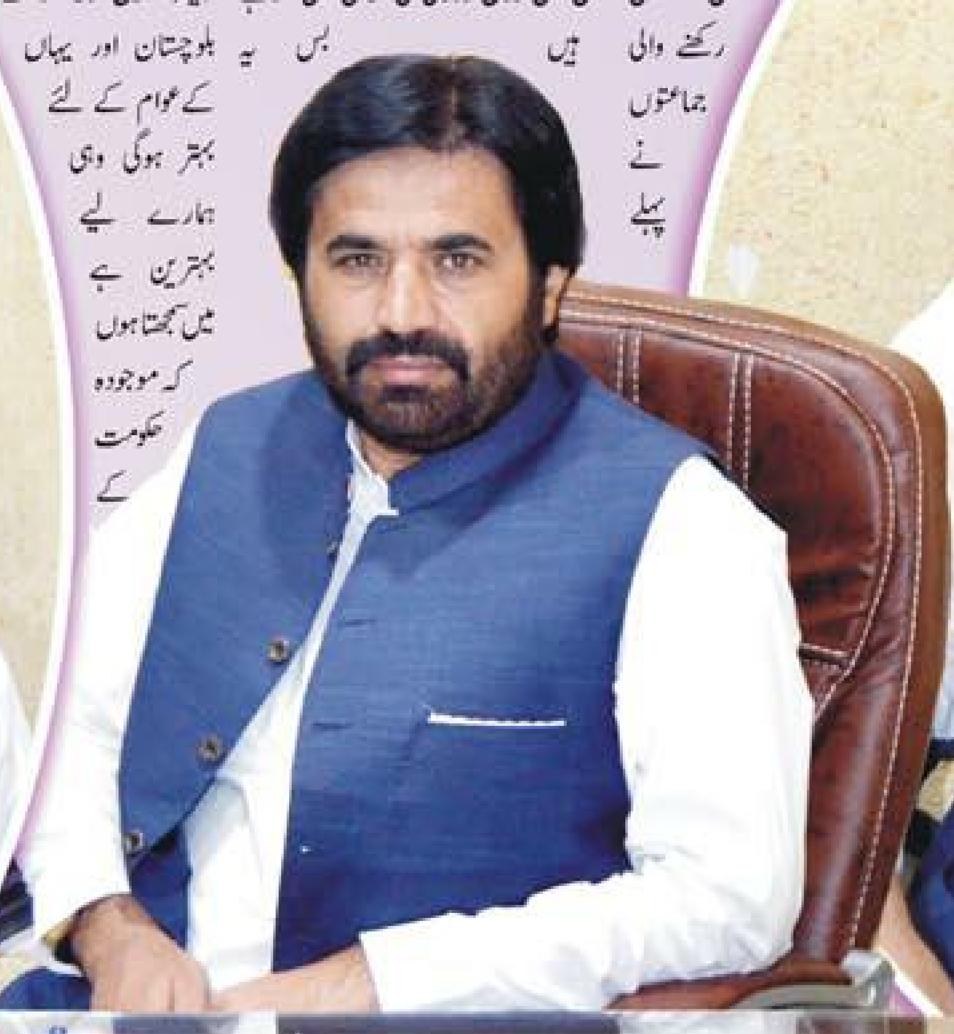

پروردگار نے اپنے پیارے محبوب سرورکائنات آقائے دو جہاں نبی ﷺ آخرالزمان محسن انسانیت رحمت اللعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چاہت میں کائنات کی تخلیق کی زمین و آسمان بنائے پھر انسان کی تخلیق کی اور انسانوں کی ہدایت رہنمائی کے لیے

پیغمبروں، انبیاء کو زمین پر بھیجے پروردگار اپنے پیدا کردہ انسانوں سے بے پناہ محبت کرتے ہیں پھر انہی انسانوں کی فلاح و بہبود اوران کی اصلاح کے لئے ایسے انسان پیدا کیے جنہیں اللہ تعالیٰ نے انسانیت کی خدمت پر مامور کیا گویا وہ انسان یا شخصیات اللہ تعالیٰ کے نزدیک عظیم اور دوست ہیں جو انسانیت کی خدمت کرتے ہیں اللہ کے انہی دوستوں میں ایک عظیم شخصیت جناب ملک مصلح الدین مینگل بھی ہیں جنہوں نے اپنی تمام تر زندگی شب وروز انسانیت کی خدمت کے لیے وقف کر رکھی ہے بلوچ قوم کے سب سے معتبر قبیلہ مینگل سے تعلق رکھنے والے ملک مصلح الدین مینگل معروف انسان دوست شخصیت بے مثال قانون دان سابق ایڈوکیٹ جنرل بلوچستان جناب ملک صلاح الدین مینگل کے چھوٹے بھائی ہیں ہے گویا ان کا پورا گھرانہ ہی اللہ کے نزدیک دوست ہے کیونکہ اس گھرانے کے ہر فرد نے بلوچستان اور انسانیت کے لیے خدمت کے لیے ہمیشہ پیش پیش رہے ہیں، ملک مصلح الدین مینگل اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے اور وکالت کی ڈگری بھی حاصل کر رکھی ہے بہر حال والد محترم کے بعد قوم اور عوام کی خدمت اور آبائی زمینوں کی دیکھ بھال کا ذمہ ملک مصلح الدین مینگل کے سپرد کیا گیا انسانیت کی خدمت ملک مصلح الدین مینگل کو ورثے میں ملا انسانیت کی خدمت کے لیے انہوں نے زمانہ طالب علمی سے ہی سیاست کا رخ کیا تعلیم سے فارغ ہوکر انہوں نے قبائلی معاملات سنبھالے عوام کیلئے ان کے دروازے سے شب و روز کھلے ہیں قبائلی حوالے سے ملک مصلح الدین مینگل ایڈوکیٹ نے بے مثال فیصلے کیے ان کے پاس تاریخی فیصلوں کی اکثر قبائلی جرگوں میں مثالیں بھی دی جاتی ہے ہے ملک مصلح الدین مینگل کے وتاخ میں نہ صرف منگل قبیلے بلکہ ہر قبیلے دیگر اقوام کے فیصلے بھی ہوتے ہیں ملک مصلح الدین مینگل اعلیٰ گھرانے سے تعلق رکھنے والے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور بہت بڑے زمیندار ہونے کے باوجود انتہائی عاجز انسان ہیں خوش

گفتار انسانی دوست خداترس محب وطن ملک مصلح الدین مینگل بلوچستان کی سیاست میں

بھی معتبر مقام رکھتے ہیں 2018 میں بلوچستان عوامی پارٹی کی تشکیل کے بعد پارٹی کے مرکزی صدر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر جام کمال خان نے انہیں پارٹی میں شمولیت کی دعوت دی جو انہوں نے بلوچستان اور یہاں کے عوام کے بہترین مفاد میں قبول کی اور بی اے پی کے کارواں میں شامل ہوئے ہوئے ملک مصلح الدین مینگل پارٹی کے اعلیٰ اختیار دار اور پالیسی ساز شخصیات میں شامل ہے اور ان کا شمار وزیر اعلیٰ بلوچستان کے خاص رفقاء کار میں ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ انہوں نے وزیراعلیٰ میر جام کمال خان کے توسط سے اپنے انتخابی حلقے اور دیگر علاقوں میں کسی ایم پی اے یا ایم این اے سے بھی زیادہ ترقیاتی کام کروائے ہیں علم و دانش اور معلومات سے لبریز ذہنیت کے مالک اور سیاست پر گہری نظر رکھنے والے ملک مصلح الدین مینگل سے ہم نے خصوصی تفصیلی کا اہتمام کیا ان کے وتاخ میں بے پناہ رش کے باوجود انہوں نے ہمارا پروقار استقبال کیا اور ایک جھگڑے کا تصفیہ کروانے کے بعد انہوں نے ہمیں اپنا بھرپور قیمتی وقت دیا ان سے ہونے والی گفتگو آپ کی خدمت میں من وعن پیش خدمت ہے،

سوال۔ ملک صاحب سب سے پہلے آپ ہمیں بلوچستان عوامی پارٹی میں شمولیت کی وجہ بتایئے؟

جواب سب سے پہلے آپ حضرات کا مشکور ہوں کہ آپ نے اپنے بے پناہ مصروفیات کے باوجود مجھے وقت دیا اور میرے خیالات وسوچ کو عوام تک پہنچانے کا اہتمام کیا بلوچستان عوامی پارٹی میں شمولیت کی سب سے بڑی وجہ بلوچستان کے حالات اور عوام کے مسائل ہیں جبکہ دوسری بڑی وجہ میر جام کمال خان عالیانی صاحب ہیں وہ جس گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں اور جوان کی اپنی ذاتی شخصیت اور ملک وقوم کے لئے خدمات ہے ان کو دیکھتے ہوئے میں نے ان کی رہنمائی میں ادنیٰ سیاسی کارکن کی حیثیت سے بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے جدوجہد کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا بلوچستان عوامی پارٹی حقیقی معنوں میں پاکستان کی سربلندی بلوچستان کو استحصالی دلدل سے نکالنے اور عوام کی خوشحالی کیلئے جدوجہد کر رہی ہے بلوچستان عوامی پارٹی میں شامل تمام سرکردہ سیاسی شخصیات قبائلی شخصیات اور سیاسی کارکن پاکستان کی محبت عوام کی خدمت اور بلوچستان کو پسماندگی کے دل سے نکالنے کے جذبے سے سرشار ہیں یہی جماعت عوام کو خوشحالی کی منزل تک ضرور لے جائیگی

سوال۔ آپ کس حد تک مطمئن ہے کہ گزشتہ دو سالوں میں صوبائی حکومت نے بلوچستان کے لیے کام کیا؟

جواب۔ میں سمجھتا ہوں کہ وزیراعلیٰ جام کمال خان کی سربراہی میں بلوچستان میں تاریخی حکومت قائم ہوئی اور اس حکومت نے گزشتہ دو سالوں میں جو کچھ کرکے دکھایا ہے وہ گذشتہ 73 سالوں میں نہ ہوا 2018 کے عام انتخابات میں عوام کی زبردست پذیرائی کے بعد حسب سابق بلوچستان میں مخلوق حکومت کی صورتحال تھی تاہم بلوچستان عوامی پارٹی سب سے بڑی جماعت کے طور پر سامنے آئی پھر وزیراعلیٰ کے انتخابات کے موقع پر تمام تر قوتوں خصوصاً بلوچستان اسمبلی میں نشستیں رکھنے والی جماعتوں نے پہلے دن سے ہی میر جام کمال خان عالیانی پر لبیک کہہ دیا تھا کیونکہ اسمبلی میں سب سے غیر متنازع تاریخ ساز شریف النفس اور کچھ کرگزرنے والی شخصیت کے مالک میر جام کمال خان ہی تھے وزیراعلیٰ کا حلف اٹھانے کے بعد ہی انہوں نے اس عہد کا اظہار کیا تھا کہ وہ ملک وقوم اور بلوچستان کی خدمت کرنے آئے ہیں جو انہوں نے دو سالوں میں ثابت بھی کر دکھایا ہے، آج بلوچستان بھر میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھا ہوا ہے صوبے کے دور دراز علاقوں میں میں پہلی مرتبہ عوام کو علاج معالجے کی سہولیات دستیاب ہو رہی ہیں ان علاقوں میں بھی تعلیم پہنچ گئی ہیں جہاں پہلے تعلیم کا تصور بھی نہ تھا صوبے بھر میں ذرائع آمدورفت بہترین ہو چکا ہے ان علاقوں کی سڑکیں بھی بن گئی ہیں جہاں کے لوگ اس کا سوچ بھی نہیں سکتے تھے وزیراعلیٰ جام کمال خان کی کاوشوں سے پہلی مرتبہ وفاق اور بلوچستان کے درمیان بہترین تعلقات قائم ہے جس کی وجہ سے بلوچستان کو این ایف سی ایوارڈ میں اس کا جائز حصہ گیس رائلٹی میں جائز حق مرکزی ملازمتوں میں بلوچستان کا کوٹہ ریکوڈک اور سینڈک سمیت دیگر بین الاقوامی پروجیکٹس میں بلوچستان کو اس کا جائز حق مل رہا ہے ان تمام کا سہرا وزیراعلیٰ جام کمال خان کے سر ہے آپ کے توسط سے میں ایک عام شہری کے طور پر یہ اعتراف بھی کرنا چاہوں گا کہ موجودہ صوبائی حکومت کی وجہ سے بلوچستان میں تاریخی امن قائم ہو چکا ہے آج پورے بلوچستان میں کوئی نو گو ایریا نہیں ہے، لوگ امن و امان کے ساتھ رہتے ہیں لوگوں میں خوف ہراس ختم ہو چکا ہے ترقی اور خوشحالی کے عمل میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے عوام اپنے کاروبار میں آزاد ہے دوسرے صوبوں سے ایک مرتبہ پھر عوام بڑی تعداد میں میں رزق روزی کی تلاش میں آرہے ہیں بس یہ سب کچھ ایک تاریخی حکومت کے لیے کافی ہے بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ میر جام کمال خان عوام کے لئے ایک مسیحا ثابت ہوئے ہے میرا اور بلوچستان کے عوام کا میر جام کمال خان اور ان کی ٹیم کو دونوں ہاتھوں سے سلام ہے ابھی تین سال کا عرصہ باقی ہے مجھے یقین ہے آئندہ تین سال میں بلوچستان کو 50 فیصد مسائل ومشکلات سے نجات مل جائے گی اور پسماندگی سے نکل آئے گا ہر طرف ترقی اور خوشحالی کا دور دورہ ہوگا،

سوال۔ ملک صاحب قبائلی تنازعات کے بارے میں کیا کہیں گے؟

جواب۔ بدقسمتی سے بلوچستان قبائلی تنازعات کے حوالے سے بارود کے ڈھیر پر ہے جس کی بڑی وجہ میں شعور اور تعلیم کی کمی کو سمجھتا ہوں قبائلی تنازعات کی وجہ سے بلوچستان ترقی اور خوشحالی کے ثمرات سے محروم ہے اور ان تنازعات میں قیمتی انسانی جانیں بھی ضائع ہوئی ہے بلاشبہ بلوچ بہادر قوم ہے جس کی تاریخ جنگوں اور معرکہ آرائی سے بھری پڑی ہے پھر ایک وقت آیا جب بلوچوں کے جد امجد میر چاکر خان رند اور میر گہورام لاشاری کے اپنی تنازعہ میں بلوچ قوم کے 40 ہزار سے زائد افراد اپنی جانوں سے گئے مگر آج اکیسویں صدی میں وقت اور حالات بدل چکے ہیں صرف لڑنا جھگڑنا نہ ہی بہادری نہیں آجکل قلم، علم اور جدید ٹیکنالوجی کا دور ہے وہی قومیں اور ملک ترقی اور خوشحالی کی منزل کو پا سکتے ہیں جو علم ٹیکنالوجی اور امن سے لیس ہو بلوچستان میں قبائلی تنازعات کا حل اسی صورت ممکن ہے جو اس کے لیے ہر فرد اپنا کردار ادا کریں یہ صرف قبائلی معتبرینکی بھی بس کی بات نہیں ہے میں اپنے ادنیٰ حیثیت میں اپنا کردار ادا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں میرا زیادہ وقت قبائلی تنازعات وجھگڑوں کو حل کرنے کی کوششوں میں گزرتا ہے

سوال۔ مرکزی حکومت کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ میں ہمیشہ وفاقی حکومتوں کو بلوچستان کے تناظر میں دیکھتا ہوں جو حکومت بلوچستان اور یہاں کے عوام کے لئے بہتر ہوگی وہی ہمارے لیے بہترین ہے میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ حکومت کے ہمارے صوبائی حکومت کے ساتھ بہترین تعلقات قائم ہے بعض معاملات میں وفاق نے بلوچستان پر خصوصی کرم نوازی کی ہے جہاں تک ملکی معاملات کا تعلق ہے تو عمران خان کی حکومت کو مسائل ومشکلات وراثت میں ملے ہیں جنہیں حل کرنے کے لیے انہوں نے نہ صرف مشکلات سے گزرنا ہوگا بلکہ مشکل فیصلے بھی کرنے ہوں گے البتہ میری یہ وزیراعظم عمران خان سے اپیل ہے کہ بلوچستان کو ہمیشہ نظر انداز کیا گیا ہے ان کو چاہئے کہ بلوچستان پر خصوصی توجہ دے تاکہ یہاں کسمپرسی کا شکار لوگوں میں وطن عزیز پاکستان سے پیار محبت بڑھے

سوال۔ صوبائی بجٹ کے بارے میں کیا کہیں گے؟

جواب۔ بلوچستان کی تاریخ کا سب سے کامیاب اور عوام بجٹ ہے وزیراعلیٰ جام کمال خان کی سربراہی میں مشکل معاشی صورتحال کے باوجود بہترین بجٹ بنایا گیا ہے جس سے عوام کو ریلیف ملے گا۔ عوام پر کوئی نئے ٹیکس نہیں لگائے گئے ترقیاتی فنڈز میں اضافہ کیا گیا ہے۔

سوال ملک صاحب۔ صوبائی حکومت کے تعاون سے آپ نے اب تک کہاں اور کتنے ترقیاتی کام کروائے؟

جواب۔ ترقیاتی کام میں یا عوام کے بنیادی مسائل کا حل ان کا بنیادی حق ہے میرا حلقہ شادیزئی اور یہاں کے عوام ہمیشہ کسمپرسی کا شکار رہا ہے ہیں اس حلقے سے جب بھی جو بھی کامیاب ہوا اس نے عوام کو صرف تسلیاں دی عوام سے جھوٹے وعدے اور دعوے کرنے کے بعد وہ ہمیشہ عوام کے مسائل کو بھول کر اپنی ذات کے لئے مصروف عمل رہے ہے عوام کے ووٹوں سے منتخب ہونے والوں نے عوام کے لیے کچھ بھی نہیں کیا جس کی وجہ سے یہ حلقہ مسائل ومشکلات کا گڑھ بن چکا ہے میں اوراس علاقے کے عوام وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان صاحب کے ممنون ومشکور ہیں جنہوں نے گزشتہ دو سالوں میں PSDP سے بے شمار ترقیاتی کام کروائیں جو میری اور عوام کی تجویز کردہ تھیں میں نے سب سے پہلے عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور ذرائع آمدورفت کو بہتر بنانے پر توجہ دی ہے میری تجویز پر اب تک کلی کمالو میں روڈ کی تعمیر، بورنگ کی تنصیب، کلی بزو میں روڈ اور بورنگ، کلی شادیزئی میں بورنگ، کلی سردہ میں بورنگ، چلتن گلی میں روڈ، شریف آباد میں روڈ کی تعمیر اور دیگر علاقوں میں متعدد ترقیاتی کام کروائے گئے۔ اور برتیج کلی شموزئی جوکلی بادیزئی کو لنک کیا گیا ہے قمبرانی روڈ مغربی بائی پاس پر کام تیزی سے جاری ہے اس پل کی تعمیر سے کلی شموزئی اور دیگر ملحقہ علاقے کے لوگوں کو آمدورفت آسانی ہوگی۔ اس کے علاوہ لنک بادینی روڈ اور کلی بارانزئی لنک روڈ وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان صاحب کی سرپرستی کے عوام سے محبت کا منہ بولتا ثبوت ہے اس کے علاوہ دیگر منصوبے پر کام تیزی سے جاری ہے مستقبل قریب میں گلیوں اور فٹ پاتھ وغیرہ پر ٹف ٹائلز کی تنصیب اور دیگر ترقیاتی منصوبے شروع ہوں گے

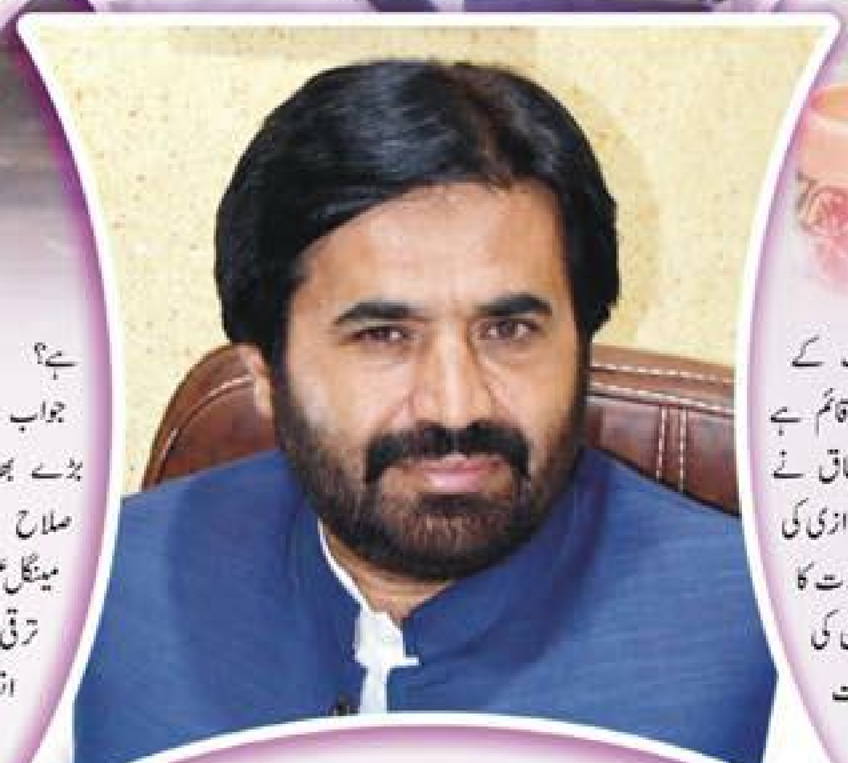

سوال۔ ملک صاحب اپ کے بڑے بھائی سابق اٹارنی جنرل بلوچستان ملک صلاح الدین مینگل نے کلی کمالو میں گرلز اسکول اور بوائز اسکول کے لیے اپنی زمین دی ہے؟

جواب۔ میرے بڑے بھائی ملک صلاح الدین مینگل علم دوست ترقی پسند انسان ہے وہ بلوچستان میں تعلیم عام کرنے کے لیے اپنی بساط کے مطابق کوشش کر رہے ہیں ان کا خواب ہے کہ بلوچستان کا ہر بچہ تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو انہوں نے کلی کمالو میں گورنمنٹ کو ایک ایکڑ زمین فراہم کی ہے اس کے علاوہ انہوں نے چند سال قبل بھی گورنمنٹ کو بوائز سکول کے لیے مفت زمین فراہم کی ہے اور جہاں تعلیم کا سلسلہ جاری ہے

سوال۔ ترقیاتی کاموں کے علاوہ عوام کے لئے سماجی حوالے سے کام کروائے ہے؟

جواب جی ہاں گزشتہ چار ماہ سے کرونا وائرس نے عوام کو معاشی طور پر بدحال کر دیا ہے سب سے پہلے میری درخواست اور تجویز پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر جام کمال خان کی خصوصی ہدایت اور تعاون سے سریاب کے مختلف علاقوں میں لوگوں میں راشن اور نقد رقوم تقسیم کروائے جس کے لیے میں ان کا بے حد مشکور ہوں

سوال۔ عوام کے نام کیا پیغام دیں گے؟

جواب۔ عوام باشعور ہیں ان سے میری گزارش ہے کہ آزمائے ہوئے عناصر کو مسترد کر دیں، حقیقی اور مخلص قیادت کا ساتھ دیں اپنے اندر اتحاد و یکجہتی پیدا کریں اور ہر قسم کے اختلافات اور تنازعات کا خاتمہ کریں تعلیم کی طرف توجہ دیں۔ ملک وقوم دشمن عناصر کی حوصلہ شکنی کریں میر جام کمال خان عالیانی کا ساتھ دیں اور بلوچستان عوامی پارٹی کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔